



مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب من غزل حضرت مولانا محمد جان صاحب قادیان

صاحب قادیان

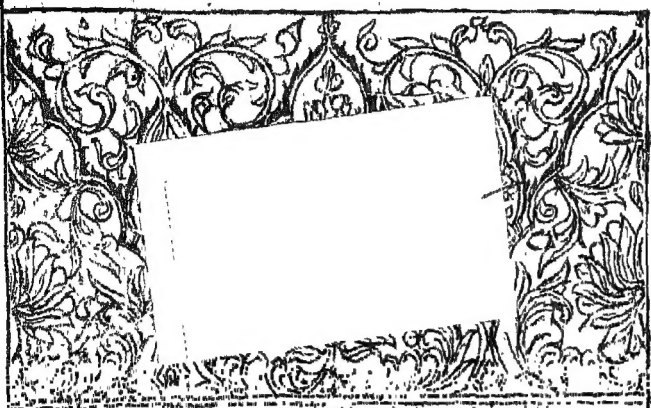
صاحب قادیان

صاحب قادیان

صاحب قادیان

صاحب قادیان

ادنیٰ کو جمع کر کے جو دو  
 نامہ تکبیر و توحید  
 نہایت آبی ہو گیا  
 بدست خود حضرت  
 از حق پیوستہ بر مری  
 حضرت عیسیٰ بن قاضی  
 نور سجاد علی بن موسیٰ  
 نور صاحب بن علی بن محمد



درین تاریخ

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصالحین والصلوة والسلام علی سید محمد وآلہ واصحابہ  
 اجمعین

حاکم ارزده بمقدار حاجی متشیر علی ولد میر عزیز الدین صاحب  
 محرم باشندہ قدیم قصبہ گوانہ ضلع ریتک حال مقیم دہلی شائقان مدح و خیر  
 رسول ماکرم و عاشقان نبی محمدی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ میں حق کو نہیں  
 سے شوق مدح و خیر خواہی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا بدرجہ غایت ہے  
 اسوجہ سے اگر غصہ اور قصیدے وغیرہ کے یاد کرنا اتفاق ہوا چنانچہ  
 جس جگہ اور جس جلسہ میں مدح و خیر خواہی کرتا ہر ایک شخص مجھے اوسکا طاعت  
 کہ چہ غصہ لکھد یا نقل کرد و چونکہ مجھ کو اتنی فرصت کہان کہ ہر ایک صاحب  
 لکھد یا نقل کر اگر دون آخر یہ بات خیال میں آئی کہ جقدر مجھ کو یاد میں

ایسی ادنیٰ کو جمع کر کے جو دو  
 نامہ تکبیر و توحید  
 نہایت آبی ہو گیا  
 بدست خود حضرت  
 از حق پیوستہ بر مری  
 حضرت عیسیٰ بن قاضی  
 نور سجاد علی بن موسیٰ  
 نور صاحب بن علی بن محمد

۱۲۹  
 تا اقلین و ناظرین  
 پیشنے والوں سے  
 کہ اسکو شہر خط و افرا  
 اور بندہ کو دعا فرمائیے  
 فرما تین اور بندہ کو  
 شاعر نے غرض کو  
 سب سے تریب و تکریم  
 کہ ایک سرکار نے  
 کہ ایک سرکار نے  
 کہ ایک سرکار نے

ادنیٰ کو جمع کر کے جو دو  
 نامہ تکبیر و توحید  
 نہایت آبی ہو گیا  
 بدست خود حضرت  
 از حق پیوستہ بر مری  
 حضرت عیسیٰ بن قاضی  
 نور سجاد علی بن موسیٰ  
 نور صاحب بن علی بن محمد

۱۰۰

دعوی موج کروں یہی ہے توحی ادبی	تیری صیفاں حال ہی میں عجیبی
تیری تویہ تویہ تویہ تویہ	مرحبا سیدی مدنی العبدی
دل و جان باد فدایت عجیبی	
لیگیا تھو فلک پر جو خدا عالم	لے اوس جاہ کلیم اور خلیل و آدم
بولا جلوے کو توڑ دیکھ ابن مریم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
المد العبدیہ جمال ست یابن لعلی	
دگرستان و قاتو شہا پا بیگم	درفراق تو دوا شک روان مستعلم
سکیم مدح و لکین مقصودش خلیل	نسبت خود بست کردم بس منفعلم
زان کہ نسبت لیگ کو تو شد لی آد	
تجھ کو اللہ کیا فرسل ہے پیدا	لسب لو لاک لما قدہ ترے ہے زیبا
تیری مسجد شمار روزین صل علی	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی	
رحمت عام چو تہی خلق میں حق منظور	کیا خورشید ہدایت ہر ایجا پہ طہور
اہلین نوریت بنا اور کہیں بخیل فریاد	ذات پاک تو دین ملک عربی طہور
زان سبقت یہ قرآن بر زبان عربی	
جنت خاک شدہ پیدا اواز خاک گز	پاک آمد لبہ اجمن و پاک گزشت



خلق سب کے قیامت میں بفریاد و  
 حال اوستو میں کہل جائیگا سب پر  
 اور محمودین تو حمد خدا میں ہوگا  
 نسبت نیت بذات تو بنے آدم را  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سی  
 اپنے آغوش میں رکھتا تھا خدا تیرا  
 جب ہوا غشی کا الدہ اسد روجہ  
 ایک خطہ نہیں کرتا تہادہ فدیہ کو  
 ذات پاک تو درین ملک کج ظہور  
 زبان سبب آندہ قرآن نہ مان عزنی  
 سب اخبار سے ایسا ہی کھستاک  
 طرۃ العین میں ہو چکا تو خدا انکبیا  
 شہ مخرج عروج تو گشت از افلاک  
 بمقامیکہ رسیدی نہ سد پہنچی  
 شکل اول جو بنائی وہ ہوئی تیرے نام  
 بگئے صغری و کبری ہی کو میں تمام  
 نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام  
 نان شدہ شہر آفاق بشیرین طی  
 ہر حسین کرو جلد سفارش حیدر  
 شافع روز جزا ساقی حوض کثر  
 اسی قریشی لہقی ہاشمی و مطہری  
 تیری رحمت ہی فروں کم ہن زلا  
 اسی شہنشاہ مگر آگنی افضل الحاجا  
 رحم فرما کہ ہی شفقت تری حصی النیا  
 ماہر کشند نہایم لولی آب حیات

ادریس بن ہوراسی - جسے مشہور فیہ ہے۔

[illegible]

شب معراج عروج تو گشت از افلاک  
 بمقامیکه سیدی نرسد هیچ نے  
 باغ طیبہ کی صفت اور طین عاجز نا کام  
 تو تو مضمون شیا داب نظر آئے تمام  
 نخل بہستان مدینہ تو سر سبز ند ام  
 زان شہرہ آفاق بشیرین رطبے  
 تو تو سر ایک مشکل بین سد اسی یاد را  
 تیری ہی نوری آیا ہی بصیرت بدین صبر  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اسی دریشی بقی ماسخی و مطیلے  
 شب تاریک ہی دی بہین خواب  
 دل درہ کو اہی بخت القاب حیا  
 دیر کو کہ بہین بکشا کوئی بیت حرم  
 بند شہید نے ایسا ہی کیا میرا دم  
 چند ہر گز نہیں ہو سکتا ہما کا ہدم  
 سطر اس نظر کی آئی ہی نظر راہ دم  
 انبت خود بکشت کروم و بس مفعلم



این کتاب که در کتابخانه  
 خواجه نصیرالدین طوسی  
 در شهر تبریز موجود است  
 در کتابخانه خواجه نصیر  
 الدین طوسی در شهر تبریز  
 موجود است

ہے شب و روز اسی کا غم و اندوہ الم  
نہایت خود سبک گردم و بس منفعل

زانکہ نسبت بسا گوشتو شدلی ادا

سم نے لی ہے دردِ دولت پہ ترا کی سیاہ  
عاصیا نہیم زمانہ کی اعمالِ مخواہ

سو مارو شفاعت مکن از بی سببی

تیری یا بوس سے ہوتا ہے پہنکو اعزاز  
 بردر فیض تو اسادہ لصد عجز و نیاز

رومی و طوسی و مینی محمی و حلبی	
--------------------------------	--

عرضِ انجم کی یہی ہی آپ کا شل قادی

آندہ سونو قریبی درمان طبعی

محمد علی رضا قادری قاضی مہد پور مالوہ ضلع اندول

آسی فی امت خود حاصل فرماج کر بی

قائم الیللی وسمہ ناک اکل وشنزنی

حبذا صل على آتمة شترقی غوبی

دل و جان باد فدایت چه عجب جو

ایہا دکنو کوا کی زلیپت آدم  
حق بی دہا کما عجمہ دیکھ لکڑے آدم

من بیدل سچال تو عجب حیرانم

الدر الدجی جمال است بدین لواط

کُنیا تعلق تراہیر خلق سے آدم سے رہا جبکہ نازل ہے تری شان عظیم

روز جبریل سدا آپچی خدمت میں رہا

2-1-1964

مجلس عمومی در روز پنجشنبه ۱۳۰۲/۱۲/۲۵

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

— 1212 —

[illegible]







اچھا کرم آئینہ دل پر سے کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا عجیبی  
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا  
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظمیٰ  
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا  
 فیض نیت بذات تو بنے آدم را  
 برقرار عالم و آدم تو عالی نے  
 باغ جنت کی مرتبہ میں تیرا واسطے  
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلگشت  
 آفتابہ تراخو شیدہ افلاک میں طست  
 شب حراج عروج تھا فلاک گوشت  
 بقا میکہ رسید رسد بلچ بنے  
 جہنم کوین میں تو ہی محیطا کرام  
 حبیہ فیض خدا اور خداوندانام  
 نخل لیستان مدینہ زلوم سرمدام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے  
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سرد و ظہور  
 جہنک تیرا سوا شاہ جہان قرب طور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کر طور  
 اللہ اللہ تو نکاہی ہوا گرد طور  
 سنان سلب آمدہ قرآن بزبان حق  
 سگ گوشت تر رہے بہت میرا کم  
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد  
 اے ملک خوشچہ گوشتی بنایا آدم  
 نسنے خود لبت کردم دلبس منفس  
 نہ کہ لبت لبک کو تو شدنی ادب  
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے  
 نخل لیستان مدینہ زلوم سرمدام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے  
 جہنم کوین میں تو ہی محیطا کرام  
 حبیہ فیض خدا اور خداوندانام  
 نخل لیستان مدینہ زلوم سرمدام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے

اچھا کرم آئینہ دل پر سے کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا عجیبی  
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا  
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظمیٰ  
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا  
 فیض نیت بذات تو بنے آدم را  
 برقرار عالم و آدم تو عالی نے  
 باغ جنت کی مرتبہ میں تیرا واسطے  
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلگشت  
 آفتابہ تراخو شیدہ افلاک میں طست  
 شب حراج عروج تھا فلاک گوشت  
 بقا میکہ رسید رسد بلچ بنے  
 جہنم کوین میں تو ہی محیطا کرام  
 حبیہ فیض خدا اور خداوندانام  
 نخل لیستان مدینہ زلوم سرمدام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رہے  
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سرد و ظہور  
 جہنک تیرا سوا شاہ جہان قرب طور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کر طور  
 اللہ اللہ تو نکاہی ہوا گرد طور  
 سنان سلب آمدہ قرآن بزبان حق  
 سگ گوشت تر رہے بہت میرا کم  
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد  
 اے ملک خوشچہ گوشتی بنایا آدم  
 نسنے خود لبت کردم دلبس منفس  
 نہ کہ لبت لبک کو تو شدنی ادب



[illegible]

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بواجب  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی فی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سرتر عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چوڑ ملک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر حوین شور شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو متو شایہ ادبی

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بواجب  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی فی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سرتر عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چوڑ ملک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر حوین شور شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو متو شایہ ادبی

۱۳۳  
 نان شدہ مہرہ آفاق  
 قلی چاہا گل رخا جو تری آفاق  
 لایا جبریل براق لبی کہی جو تری آفاق  
 گردیا روشن دیر تو لب افکار کی  
 آفتاب کیا خورشید کا اور ماہ کا  
 ہر بی ازنی قلم تو مستقبل  
 قدسیان بستہ کرد ہفت  
 چون پسندو زانہم ہفت  
 مست معراج آدم و  
 ہفتاد ایک اسد چینی  
 ہفتی ہفتی آری او دیناں چوری  
 ہفتی ہفتی آری او دیناں چوری  
 ہفتی ہفتی آری او دیناں چوری  
 ہفتی ہفتی آری او دیناں چوری

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بواجب  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی فی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سرتر عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چوڑ ملک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر حوین شور شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو متو شایہ ادبی

سیدنا حبیب و طیب قلی  
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت  
 سرور و ملک جن و لشکر و  
 مین ترانام جولون تو ہو کوئل اول  
 قدسیان دیدہ جمالت زبہ بواجب  
 مرجاسید کی مدنی العسب  
 دل و جان ماز قد آجی عجب خوشی  
 مایع حلفت کوین کچھ جی فی کیا  
 حلق ارض سما تیری کرے حمد و ثناء  
 امیا نصفت عجز کنان سر تا پایا  
 کرد آدم ز پے خویش وسیلہ چترا  
 سرتر عالم و آدم تو چالی سب  
 آسمان چوڑ ملک سرور پر نہیں  
 انبیا کو تری امت کی ہو شکر و شرم  
 من ناخیر حوین شور شغفہ دیدم  
 لیک نہ یافت ازان خوف بر آیدم  
 زانکہ نسبت ایک کو متو شایہ ادبی

[illegible]

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩





ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 عرض تھیں یہ اساتذہ روئے  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر  
 دور آراؤ کا کر کیر خدا در دلی  
 سیکانت حیدری طیب قبلہ  
 ۱۱ مرزا محمد امیر المملک تخلص حضرت  
 جہا کوئی نہوا اور ہو سیکار نہوا  
 خود ہی لولا کہ تیری شناسی  
 دل نجان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تیرا عالم آدم توحید عالی ہے  
 قدرت ہوئی یکبار یہ جاری تھی ہم  
 جس نے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 اللہ اللہ چہ حالست بدین بوجہی

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 عرض تھیں یہ اساتذہ روئے  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر  
 دور آراؤ کا کر کیر خدا در دلی  
 سیکانت حیدری طیب قبلہ

۱۴  
 مرزا محمد امیر المملک تخلص حضرت  
 جہا کوئی نہوا اور ہو سیکار نہوا  
 خود ہی لولا کہ تیری شناسی  
 دل نجان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تیرا عالم آدم توحید عالی ہے  
 قدرت ہوئی یکبار یہ جاری تھی ہم  
 جس نے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 اللہ اللہ چہ حالست بدین بوجہی

مرزا محمد امیر المملک تخلص حضرت  
 جہا کوئی نہوا اور ہو سیکار نہوا  
 خود ہی لولا کہ تیری شناسی  
 دل نجان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تیرا عالم آدم توحید عالی ہے  
 قدرت ہوئی یکبار یہ جاری تھی ہم  
 جس نے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 اللہ اللہ چہ حالست بدین بوجہی

زان سبب آمده قرآن بر زبان بیاید

صدر رطف و کرم منظر عالی نسب  
 مر جاسید کی مدنی العسر  
 دل دیو باد فدایت چرخ خوش نصیب  
 شب معراج چلے جبکہ رسول اکرم  
 دہم تہی عرش پر آتا ہے وہ خدام  
 کہتی تہی خلعت کی ہر حور یہی کہا کی قسم  
 من بیدل بجلال تو عجب حیرانم  
 اندر اندر حال بیت بدین لوانی  
 کیوں نہ بنیوں ہی سرفراز ہوں تم انہی  
 تاج زیبائی شفاعت ہمارے  
 شہم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 ہم نہیں ہر ایک کہیں گاہی شاہ شہر  
 اسی قریشی لقبی ہاشمی و مطہری  
 آپ نورے آدم کو ہم رتبہ بخشا  
 کہ ملائک کہیں سجا نکلا علم لکھا  
 آپ کی شان میں آیا ہے کہ لولاک  
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم  
 برتر از عالم و آدم تو ہے عالی نسب  
 معصیت میں تم کی اپنی دریا  
 دات آئے و مان عرفہ و تقاسی بجا  
 دیکھے کیسے بنی حشر میں پریشا  
 مایمہ شہنہ لبائیم توئی آجیات  
 لطف فرما کہ رخصت مگر دستہ بے  
 باعث خلق و عالم ہے شہا تیر الو  
 تو ہوتا تو نہوتا کبھی آدم کا طور  
 ذات پاک تو دین ملک کردہ طور  
 برتری راض عرب تہی خدا کو  
 ران سبب آمدہ قرآن بر بیان لے





[illegible]







اسی سے چنانچہ ان کا بی بی  
 درویشی سے اس کو شرف  
 سکونت صبی و طیب قلب  
 و لو محض از علی صلی علیہ  
 علیہ السلام و بی بی و بی بی  
 و بی بی و بی بی و بی بی

خضر و موم کا مدگار ہے نور و زجرا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسب	
چمن و لکھوتائی ہی محوم آلام	نخل امیر ہے مقصد کمر سے ناکام
سیر کر ابر کرم سے انہیں کا عرش مقام	نخل لیسان مدینہ ز تو سر سبز دام
زمان شدہ سمرقہ آفاق پشیرین رہے	
بہری ہن تیری علامی کا ملاک سب دم	انہی برتن تیری خادوم جو رشید علم
کھافوس ہوں ملتا کہ کیا بیٹھے تہم	نسبت خود بیگت کروم و بس منفعیل
راہ کہ نسبت لیسک کو تو مند بیا رہی	
سید اگر تازہ اگر شاہ امم تیرا نور	اگر تازہ اخبار خدائی کا نہ کج رہے
تیری توصیف میں نازل ہو تو ریت و زور	ذات مالک تو دین ملک بے شکر وہ ظور
از ان سید علیہ فرمان برہان عربی	
کہ قدم سے تیرے سر میں سر کی دست	بی تفریح تیری گلشن جہا میں دست
گلشن ذات کی تجھ کو بے مد گلشت	شب مہراج و عروج تو نہ افلاک گزشت
بہا میکہ رسد رسد سب ہی	
نمک گاہ و جہان یہ تھا تیری ذات	تجسس ہر ایک کو کٹر میں امید ذات
سب کا یہ قول ہے آئندہ عالی درختا	ماہر تشنہ باہیم قوی آب حیات
الطف فرما کہ ز حد یہ زد نشنہ ہی	

دل و جان باذخا ت چو بی بی  
 چاند ملائے کمر سے تیری شاہ ام  
 جو و خلیان تیری حق کی آیت ہیں ہم  
 کیون پر کیستہ ہو یو مصری بیدم  
 میں میل جمال تو عجب جوارم  
 اندر اندر جمال استادن تو  
 کوئی دنیا میں جوار و بی بی کا  
 ۳۳  
 شان میں تیری خدایا کمال کیا  
 بی بی کو تو جہان میں کوئی عجز کیا  
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم  
 برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسب  
 چشمہ کو شاہ جہاں سے ہر ایک خاص علم  
 فیض پائی میں ایمان ہے صبح و شام  
 جگہ اس ترش لکھن میں ہلا کیا نام  
 کل لیسان مدینہ ز تو سر سبز دام  
 زمان شدہ سمرقہ آفاق پشیرین رہے  
 اسی سے چنانچہ ان کا بی بی  
 درویشی سے اس کو شرف  
 سکونت صبی و طیب قلب  
 و لو محض از علی صلی علیہ  
 علیہ السلام و بی بی و بی بی  
 و بی بی و بی بی و بی بی

زمان بپ آمدہ قرآن  
 ذات پال اور خدا کر  
 نام لکھی تیری  
 نام لکھی تیری  
 نام لکھی تیری  
 نام لکھی تیری

[illegible]

کسبت نیست بذات نوبی آدم  
 بر تار عالم و آدم تو علی بن  
 لادن رفته طر او را ندیده  
 او را ندیده طر او را ندیده  
 کسبت نیست بذات نوبی آدم  
 بر تار عالم و آدم تو علی بن  
 لادن رفته طر او را ندیده  
 او را ندیده طر او را ندیده

<p>             ہو گئی اتنی ہی جگہ پہ ہر ایک دشت              قوی جنگ کیا جن پہ ہر گلگشت         </p>	<p>             تجھے فلک پہ پرکنے کیا برتر گشت              شب حراج عروج نوز افلاک گشت         </p>
---	---

<p>ہر ماہ حلقہ کو جس آپ کے در کے ہر</p>	<p>بقا میکہ رسید میچ ہی</p>
<p>ہے خدا سے توحید یا کہ خدا سے باہم</p>	<p>حسن و صفت میں ہی آپ کی دامن</p>
<p></p>	<p>من بیدل سچال تو عجب حیرانم</p>

الدرالدرجہ جمال است دین الوداعی	
اے حسن بچہ تو تم بہر حسن این علی	در دول غم سے کبھی جو پذیرے کا
عرض کی بھی یہی ہی کہ جو قدسی	سیدنت حبیبی و طلیب قلبی

آمدہ سو تو قدسی ہے درماں طلبہ

شیخ نخل حسین صبا است هاسٹیل ضلع دہو

لیا سری شان ہے اسی صل علیہ  
نعمہ محمود رہی ہو دم دوران جلیبی

دولت خان مازندران محمد بن جو

عقل لبسه بنی بآبی بی هم میخورم  
سب اعلیٰ می بهلا کونسی نسبت دین

الدر الدرجه جمال است بدین لواحقى

عقل کلے تو نہ میرا حذرِ بے پایا  
وقتِ معراج ترے اوج تھا نہ پایا

[illegible]

<p>فطر رحمت ہی تجل کی خبر لے جلدی سیدی انت اعلام احمد حقان تخلص تصویر اندہ سو متور</p>		<p>تیری درپے کبر اکبر بزرگ قد آتش بغض ہی تم کو کونکے سینوں میں جلی</p>	
<p>شہ ن فرما لعلیوں تک دم شنہ لہی ظاہر اکتے تھے تم سب دم حاجت طلب</p>		<p>دل و جان بادشاہیت چھو سلقیہ</p>	
<p>بہترین لوہے کو اسے اثر نور خدا تیرا ناما ہے بی اور علی ہے بابا</p>		<p>نہ خدا تجھے خدا ہے نہ خدا سے جدا نہیت نیت بذات تو ہی آدم یا</p>	
<p>بر سرار عالم آدم کو جو عالی ہے</p>		<p>کیا ہمیشہ کیلئے سمجھ ہو سچ کو جانتا ہمیشہ کہتا تھا تم کو لی اب حیات</p>	
<p>رحم فرما کر رحمت سرزد شہزادے</p>		<p>اور کافور نہ ہوں جیکے محل خلد میں شب معراج عروج تو ز افلاک گز</p>	
<p>بھیا میکہ رسید رسید ریچ ہی</p>		<p>اللہ اللہ وہ جوانی وہ بہن کا عالم میں بی بجمال تو عجب حسیرا نام</p>	
<p>اللہ اللہ وہ جمال است بدین بوا</p>			

زان مردہ...  
 فطر رحمت ہی تجل کی خبر لے جلدی  
 سیدی انت اعلام احمد حقان تخلص تصویر اندہ سو متور  
 تیری درپے کبر اکبر بزرگ قد  
 آتش بغض ہی تم کو کونکے سینوں میں جلی  
 شہ ن فرما لعلیوں تک دم شنہ لہی  
 ظاہر اکتے تھے تم سب دم حاجت طلب  
 دل و جان بادشاہیت چھو سلقیہ  
 بہترین لوہے کو اسے اثر نور خدا  
 تیرا ناما ہے بی اور علی ہے بابا  
 نہ خدا تجھے خدا ہے نہ خدا سے جدا  
 نہیت نیت بذات تو ہی آدم یا  
 بر سرار عالم آدم کو جو عالی ہے  
 کیا ہمیشہ کیلئے سمجھ ہو سچ کو جانتا  
 ہمیشہ کہتا تھا تم کو لی اب حیات  
 رحم فرما کر رحمت سرزد شہزادے  
 اور کافور نہ ہوں جیکے محل خلد میں  
 شب معراج عروج تو ز افلاک گز  
 بھیا میکہ رسید رسید ریچ ہی  
 اللہ اللہ وہ جوانی وہ بہن کا عالم  
 میں بی بجمال تو عجب حسیرا نام  
 اللہ اللہ وہ جمال است بدین بوا





<p>من بیدل بحال است من بیدل بحال است من بیدل بحال است</p>	<p>من بیدل بحال است من بیدل بحال است من بیدل بحال است</p>	<p>من بیدل بحال است من بیدل بحال است من بیدل بحال است</p>
<p>ابر رحمت ہے سیراب گھر مرز عمام زبان شدہ شہرہ آفاق لیسے میں طبی مانگ عیسیٰ پہولی ہی مگر بخیل ضرور ذات پاک تو درین ملک بکر دھنور</p>	<p>ہین گرشین دانی سے غرشین کا نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام اوریسی موسیٰ و داد و پوریت و اونکا مسوخ جو کر ماتا خدا کو منظور</p>	<p>ہین گرشین دانی سے غرشین کا نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام اوریسی موسیٰ و داد و پوریت و اونکا مسوخ جو کر ماتا خدا کو منظور</p>
<p>نودہ یہ عذر کہ سے شرم سے گردن خم نبتے خود ایک کردم و بس منقطع</p>	<p>آئے رضوان کے دروازہ پر جو طرارم سیر دیان کی ہی لایق ہنسی شاہ محم</p>	<p>آئے رضوان کے دروازہ پر جو طرارم سیر دیان کی ہی لایق ہنسی شاہ محم</p>
<p>لکے مخلوق ہو گم کردہ دمان راہ بجا ماہر تہ نہ لبانیم کوئی آب حیات</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت ہر ایک ظلمات دیکھ تجھ کو کہین ہے خضر شاتیر می</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت ہر ایک ظلمات دیکھ تجھ کو کہین ہے خضر شاتیر می</p>
<p>رہنما اس کا تو نہیں اور درد کہنے سیدی آت جیسی و طیب قلبیہ</p>	<p>گر چہ ایش ہے مگر قمار بصد دردد ہے ترجمہ عنایت سی اوسی خیم ہی</p>	<p>گر چہ ایش ہے مگر قمار بصد دردد ہے ترجمہ عنایت سی اوسی خیم ہی</p>
<p>منفعل خامشی در زند گرجہ بنی مرحبا سید کی مدنی اعرسے</p>	<p>لب کشا کی جو جوشہ شفاعت طلبے شافع غبت کسی جز نواسی عالی</p>	<p>لب کشا کی جو جوشہ شفاعت طلبے شافع غبت کسی جز نواسی عالی</p>
<p>دل و جان باد قدایت چم چم چم</p>	<p>دل و جان باد قدایت چم چم چم</p>	<p>دل و جان باد قدایت چم چم چم</p>
<p>زبان بکبان بکبان بکبان زبان بکبان بکبان بکبان</p>	<p>زبان بکبان بکبان بکبان زبان بکبان بکبان بکبان</p>	<p>زبان بکبان بکبان بکبان زبان بکبان بکبان بکبان</p>

ایضا



[illegible]

دل و جان با فدایت چرخ عجب شایسته

نور سے تیرے منور ہوا پہلے عالم  
ہی عجب صل علیٰ حق کا تیری عالم  
مہر خاک دریا کے درہ پہی مجھ  
اور یہ حضرت یونانی کہا کہا کے قسم

المد المدد جمال استمدن المالح

قاضی حسین کا رتبہ بھی خالق لی دیا  
 جن ذات تری صل علی صل علی  
 آدم خاک کا پتلا ہے تو ہی نور خدا  
 نسبت نیست بذات تو نبی آدم را

بزرگوار عالم فادوم توجہ عالی ہے		
---------------------------------	--	--

<p>             مولا خاص کہی ہے آعرش مقام              بے واسطہ معراج میں الہی کلام              در احصاف اہم پر ہی شفقت تمام              ساکن عرش تری ہے میں غریب کام         </p>	<p>             انبیاء کا تو بنا مسجد اقصیٰ میں ام              تخی امید جہان تجھے بروند تمام              فرق پر عرش اعلیٰ کے کہے تو نے کام              تخی استبان مدینہ ز تو سر سبز مدام         </p>
--	--

زان شدہ شہرہ آفاق لکھنؤی

ما أفكركم يا عالم من جوهرين تير الوسا  
ظلمت كفر وضلالا تيرواك محمد بن

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

لطف و ناکه از قدر میانه اندر  
 جوئی کی میکلان در  
 در دستانم از آفاق لایق  
 در دستانم از آفاق لایق

برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب		برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب
آبچی عشق و محبت میں سوچ آئندہ نگار	سیکرون مجھے ہیں اک این ہی نہیں تیرا	جانیاز
دوستہ باد لب لبدر سوز و گداز	بدر فیض تو ستارہ لبدر بحر رویا ز	
روی و طوسی و رنگی مٹی و حلی		
تشنہ دیدار پی میں تیر در پر مضطر	جان بچان ہوں لو جلد ہی مری بھی	
عرض ہے یہی مری تجھے لبس آرزو	چشم رحمت یکشا سو من انداز نظر	
اسی فرشتی بھی مامی و مطہر		
میری اعمال ہی جب چشم میں چھل	حسرتا کن معاون مرا ہو گا ملہ	
باد لب ہو کی بکار و نگار میں میکو مایا	عاصیا نیم زمانیکی اعمال حخواہ	
سوار و سہ شفاعت بکن لی سہی		
کیا کہوں آتش عصیان ہر سیدین	کسی تیر مری ابرکت لگی ہے نہ بھی	
ابن عشق جھلین ہے یہ کہے کار و ماد	سید انت جیدی و طیب قلے	
آمد سوے تو قدسی در مان طیب		
کون ہو میں جو رقم کر سکون کچھ ملے	جسکی تعریف کا شاہد ہے کلام ربی	
عجز و ادب رہتا ہے مگر زیر لبی	مرحبا سید مکی مدنی العسری	
دل و جان باد فدا این چہ عجب		
مکو قرآن میں اللہ لیسین کہا	تمکو قرآن میں اللہ نے پکارا ط	

[illegible]







۳۶

معرض مقبول ہو چلا یہ سیکھنا  
گر کیا ہو نہیں سکتی عمر ہے اپنی دن رات  
اوں راغ سے جو تیرا عشق ہے  
لاہیہ نہ رہا بیم کوئی ایہ حیات  
لطف و نازک حد یہ کہ زور نہ ہے  
سخت بہر پختہ کرنا تھا خدا کو منظور  
شکر جلوہ ہے سوا ملک عرب بھی معور  
بامزگی تیری اسی ہو جا نہیں دور  
فداں تاکہ تو نہ ملک عرب کا  
زبان طلب ہے

[illegible]

۱- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۲- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۳- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۴- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۵- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۶- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۷- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۸- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۹- بی بی علی بن ابراهیم  
 ۱۰- بی بی علی بن ابراهیم

<p>عاقبت سچو سچا مال و دی</p> <p>دھول اپنا تو کم رخصت اچھا پیہم</p> <p>۲۰۰ مال اپنا دھان ۱۰۰۰</p> <p>لیکھ اپنی جی و طلب بقا</p> <p>آدھ سو تو دیتی دھان ۱۰۰۰</p> <p>عاقبت سچو سچا مال و دی</p>	<p>کھانا ہوں میں گرفتار ہوں سر تا بقدم</p> <p>نسبت خود لہکتا کروم و منہ غل</p> <p>عزت ان میں جب ہو گئے کافر مغرور</p> <p>اؤ کوڑک دینا خدا ہی کو ہوا جب منظر</p> <p>رات بلب آدھ قرآن زبان عزلی</p> <p>ہنہیں کوئی ہنہیں پوچھا ہے میرا</p> <p>تیرے دیدار کا مشتاق ہوں میں</p> <p>لطف فرما کہ زخمد سگر زوشنہ ہی</p> <p>یہ فرستہ کو دیا حکم کہ جاتو سیوقت</p> <p>کہا جبریل نے آکر کہ چلو یا حضرت</p> <p>بقا میکہ رسید بر سر پہنچ بنی</p> <p>سہا ہے خوف قیامت کا ہمیشہ</p> <p>دھان کھوں شہی ہی تھیں اپنا سر</p> <p>ای قریشی لہی ماسٹی و مطلقہ</p> <p>تیرے باعث سہا ہمہ خدا کا انعام</p> <p>گر پڑتا تہ ترے خدیو کہ ہوں ام</p> <p>نخلستان مدینہ ز تو سر ہر مدام</p> <p>رات سندھ شہرہ آفاق بشیرین</p>	<p>میں کوئی نہ ہو سچا مال و دی</p> <p>دھول اپنا تو کم رخصت اچھا پیہم</p> <p>۲۰۰ مال اپنا دھان ۱۰۰۰</p> <p>لیکھ اپنی جی و طلب بقا</p> <p>آدھ سو تو دیتی دھان ۱۰۰۰</p> <p>عاقبت سچو سچا مال و دی</p> <p>کھانا ہوں میں گرفتار ہوں سر تا بقدم</p> <p>نسبت خود لہکتا کروم و منہ غل</p> <p>عزت ان میں جب ہو گئے کافر مغرور</p> <p>اؤ کوڑک دینا خدا ہی کو ہوا جب منظر</p> <p>رات بلب آدھ قرآن زبان عزلی</p> <p>ہنہیں کوئی ہنہیں پوچھا ہے میرا</p> <p>تیرے دیدار کا مشتاق ہوں میں</p> <p>لطف فرما کہ زخمد سگر زوشنہ ہی</p> <p>یہ فرستہ کو دیا حکم کہ جاتو سیوقت</p> <p>کہا جبریل نے آکر کہ چلو یا حضرت</p> <p>بقا میکہ رسید بر سر پہنچ بنی</p> <p>سہا ہے خوف قیامت کا ہمیشہ</p> <p>دھان کھوں شہی ہی تھیں اپنا سر</p> <p>ای قریشی لہی ماسٹی و مطلقہ</p> <p>تیرے باعث سہا ہمہ خدا کا انعام</p> <p>گر پڑتا تہ ترے خدیو کہ ہوں ام</p> <p>نخلستان مدینہ ز تو سر ہر مدام</p> <p>رات سندھ شہرہ آفاق بشیرین</p>
---	--	---



[illegible]

اینست موجب دوستی  
 نورانی در ذات سرایان  
 اینست عینیت بدات نوی  
 اینست از عالم او آدم نو  
 اینست در می پستان می  
 اینست در خفا کجاست  
 اینست در کمال ایستادگی  
 اینست در کمال ایستادگی



[illegible]





زمان شدہ آفاق و انفاق  
 سب کو تو یہ جانی ساقی کو شکر  
 جامہ پہنچا ہوا ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے

خاک ہو رہا کی نہ کیوں سرکش دیوہ جو	ذات پاک تو درخشاں عرب کردگار
اداس گل پر نہ جہان جانہ کھانہ دوست	چپے چپے پر کرسی تونی فلک کی گلگشت
بے پری سرحد اور اک سے تیرا گلگشت	شب معراج عروج تو ز افلاک گز
بقا میکہ رسید رسید میچ ہی	بقا میکہ رسید رسید میچ ہی
جب گرم دم اور اک کی کی چارہ گری	تاقیامت بحرین کو نہ غم حستہ طرا
راہزن میرا وظیفہ ہے ہی وری	سیدی انت جلیبی و طیب قبیلہ
اندھ سوئے تو قوسی ہے دربان طیب	
ملوی غاسد شاہ شمشلی صاحب تخلص حال حیدر آبادی	
ختم ہے ختم ترسل آپ پر عالی نے	الیہ القاب سے ممتاز نہیں کوئی ہی
ہے قریشی لقب اور ماسٹی و مطلقہ	مرحبا سدا مکی مدنے العسکری
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش	دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش
آدم را نور و صورت بمقار رست	ادرج مودت کہ ناظر بحالی خست
تا مرحوم چہ چہ شرف عیب رفت	سب معراج عروج تو ز افلاک گز
بقا میکہ رسید رسید میچ ہی	بقا میکہ رسید رسید میچ ہی
بار عالم ہے تری لطف کشادہ کام	خضر واس ترے فیض میں کلام
بزم نو سے نے عصا کو کیا لیکر ترانہ	نخل لبنان مدنیہ ز تو سر سبز بزم

زمان کہ نسبت بکے کو تو نہ سبب  
 سب کو تو یہ جانی ساقی کو شکر  
 جامہ پہنچا ہوا ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے  
 ہر شے کو جاننے والی ہے تیرے ہونے کی وجہ سے

ای قوتی یعنی مائی و منظر  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار  
 کئی دوسرا شکر دہرہ کا دھار



176 卷

قوت جاداب کیم تر  
 سلم الد علیک وعلی الصلوات  
 ساقی کو شمع کاش  
 که بعد لطف صفت تو با شمع  
 با عین کمال  
 لطف فرا کمر ز حد مگر ز حد  
 شاه زهی حکمت و احکام  
 نام تو بیت و طاهر  
 کس اهل و سلام ابدی  
 و طلب

دل جان باد فدایت چه خوش خلقی	
آن زانیکه نثر صورت آدم اصلا	واقف داز حقی بودی و محبوب خدا
انیکه الهی کرده ترا بے سمیت	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
الهدی چه جمال مستبدین تو	
گر چلی شده با موسی عمران بر طور	شد معراج تو بر عرش به خالق مطهر
قول تو قول خدا ناخ بر یک دست	ذات پاک تو در ملک عرب کرده
زمان سبب آمده قرآن بر زبان تو	
چونکه حق خواست که باید چمن در لظام	حسن آغاز ز تو یافت و شکل بنجام
شجر حب تو چیرست بر احباب تمام	نخل لیسان مدینه ز تو سر بر دام
زان شده سهره آفاق لیثین ز	
حق تبارش نبوده پی رسم گلشت	در جهای دُر افلاک ز دین پیشت
عرش طے کرد و نور دیده از ان هر یک	شب معراج عروج تو را افلاک
مقامیکه رسیدی نرسد هیچی	
سناه دین گر چه علام تو من جان بدلم	همت گشت خفی چو در وجود بحقیقت گم
حاکمانی سگ کیت چه شوم و خشم	نسبت خود لبکست کردم و بین منفعلم
ز انیکه نسبت ز کج روشنی ادلی	
از دو دارم آبی من مصطر یکسر	ز خباب شده ابرار بر در محشر

[illegible]



عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا کهون پی کو یا و سبک پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منم  
 زانکه نسبت ایک کو نوشد به ادبی  
 جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر  
 جیم رحمت یکشا سو من انداز نظر  
 القریبشی لقی با شمی و مطلبی  
 گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد  
 لکھا میک رسد ز سدر منج نبی  
 بها کی سو کند خدا کنی منی اهل حجا  
 اسطر جی نظر لطف شه بنده نواز  
 رومی و طوسی و هندی یمنی و طیبی  
 کس هی حرمت تو قیر خدا کو منظور  
 سبب خلقت مخلوق کیا آیکا نور  
 ذات پاک تو در خاک عرب کردی  
 زان سبب آمده قرآن زبان عربی  
 لیکه در گاه معلی شه رفیع دعا  
 اس سی بر بکر بنین پانی گوی گاه کو  
 سیدانت چیمبی و طیبی قلیه  
 دست بهر تو بر صفا عا

عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم  
 سبک صفا کهون پی کو یا و سبک پی کم  
 نسبت خود بگشت کردم و بسبب منم  
 زانکه نسبت ایک کو نوشد به ادبی

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر  
 جیم رحمت یکشا سو من انداز نظر  
 القریبشی لقی با شمی و مطلبی

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد  
 لکھا میک رسد ز سدر منج نبی  
 بها کی سو کند خدا کنی منی اهل حجا

نسبت خود بگشت کردم و بسبب منم  
 زانکه نسبت ایک کو نوشد به ادبی

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

جیم رحمت یکشا سو من انداز نظر  
 القریبشی لقی با شمی و مطلبی

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

القریبشی لقی با شمی و مطلبی  
 گویا آنگونه خورشید شتاب کا

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

شب جوان عروج تو ز افلاک گرد  
 لکھا میک رسد ز سدر منج نبی

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

لکھا میک رسد ز سدر منج نبی  
 بها کی سو کند خدا کنی منی اهل حجا

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

بها کی سو کند خدا کنی منی اهل حجا  
 اسطر جی نظر لطف شه بنده نواز

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

اسطر جی نظر لطف شه بنده نواز  
 رومی و طوسی و هندی یمنی و طیبی

جوار انبار گناه نه نکا نهایت سر سبز  
 به پی پی خرچچه در دریا ن شام و سحر

گویا آنگونه خورشید شتاب کا  
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد

برتر از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی  
 برتر از عالم و آدم تو عالمی  
 کجای و کجای تو عالمی

فخر آدم چہ کہنا ہے بہت ہی بر جا	شگ پانگ اگر کشی آید بہ سزا
بہت نیست بذات تو ہی آدم را	برتر از عالم و آدم تو عالمی ہے
آہیاری ہی تری تازہ ہی باغ بہرام	اسکی ہر شاخ بروید سعادت ہم
خاش گویم نہ بود این سخن قدسی عالم	نخل بہستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
ران شدہ سمرہ آفاق بشیرین رچے	
سن تو لیجہ یہ دعا بہر خدا میرے ہی	ولین مدت سہائی ہے زیارت جلیہ
خانم خستہ خرابت ز درد قبلہ	سید انت جمیب و طیب قبلہ
آدہ سو بے تو قدسی کی دریاں چلے	
عالمین احمد سلطنت صفا خلص سماں صدر لشن کچن کیا لیسو	
ای تو چرخ بہت شہ عالی ہے	کیوں ہوں مالچ فرمان ترے جملہ ہی
ملک باندہ کی صف کہتے ہیں بے طبع	مر جا سپد کی مدنی العرب بے
دل و جان باد خدا بیت چہ عجب سلجے	
ای سہ ماہ عرب آمرے خدا شہیدیم	نچکو اللہ نے بخشا ہے وہ حسن عالم
چشم حیرت سے جیسے دیکھے بو آدم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بوا بھی	
نور سے اپنے کیا نور کو ترے سدا	سہر در فخر رسل حتم ہی نچکو کیا
شان و شوکت کو تری اور ہر ستون	بہت نیست بذات تو ہی آدم را

لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی  
 لطف فرما کہ صدیک کر دشت لیلی

۴۹

بر دیارت تو کون جہم کو نور فتح  
 میں لکھار میں کس شہد ہوں  
 بہت جو دیکھت کو حق دل منفع  
 نہانکہ لیت رنگ کو تو شہنشاہ  
 کی ادواج ہے وہ تری اپنے طور  
 طبعی ختم زل کرنا جو حق کو سنو  
 طبعی اسلام سوی کفر و خلیق ہی  
 دات پاک اور دینک عرب کہ نور  
 نان سب آدہ قرآن نہان غنی

ہر کوئی کہ تو عالمی  
 ہر کوئی کہ تو عالمی  
 ہر کوئی کہ تو عالمی  
 ہر کوئی کہ تو عالمی



من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اندر السیر چه حال است بدین بزم  
 جس ملک پر گیاره سرور و بطحا و حرم  
 سوختن سے لکھوانکے ملائکائی قدم  
 اور دربان کہہ اوسکے یہ نادریدہ خم  
 نسبت خود لبت کردم و بس منفعلم  
 رانگہ نسبت لبک کو سوتندی آؤ  
 دیکھ کر آنکھ وہ جاہ و رسم وہ رتبا  
 وہ تجل وہ تقرب وہ شکوہ والا  
 شاد ہو ہو کی یہی حضرت آدم نے کہا  
 نسبت عینت بذات تو ہی آدم را  
 برتر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے  
 سرفروں کو حدم وہ عرش خرم  
 اپنی امت کی بھی نادر کھیلین عہد  
 حور و غلمان کیا عرض تعظیم تمام  
 نخل لبنان مدینہ زوئوسر سبز مدام  
 زان شدہ شہرہ آفاق بشرین ہے  
 لیچلا تھا وہ جو حضرت کو سوزید پال  
 رہ گیا وہ تو دین سداہ پہل ادراک  
 تن نہا ہر بڑا آگے جو شاہ لولاک  
 شب معراج عروج تو گزشت فلانک  
 بقا میکہ رسیدی از سبیل بیجا  
 عرش کہا تھا کہ امی پرورد والا گوہر  
 شوق پانوس میں رہتا ہر سدرین  
 صداحمد بر آئی یہ تمنا تو مگر  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اسی قربی لبی لقبہ یا سخی و مطلبہ  
 تیرے باعث ہے محبوب اوند غفور  
 یہ فصا یہ باغت ہی عرب کی  
 یسیر باغیہ

مولود و من تو بود و الا  
 مری که بی سببی سببی  
 طایف و جان با وفا  
 کنی که تو بود و ز غفلت  
 طایف و جان با وفا  
 کنی که تو بود و ز غفلت  
 طایف و جان با وفا  
 کنی که تو بود و ز غفلت

از دجی شاعر بفسوف و جنوس	زان شده طهره آفاق شیرین رطبی
و انزل الامر لاله حبله و وسع	سال عهدا ایل شرف و صلاح و شرف
زان سبب آمده قرآن بزبان غری	فات یاک تو در تنگ عرب کرده خلوت
انبا اندک ادا و ادب و ادب	این خدایان محمد یا نبیل المختشم
سبب خود بگت کردم و پس	ابهرت جمله عالم لک یار و هم نسیم
زانکه نسبت لگ کو تو شد بی ادبی	
ذاتی بی من متجاوز فانی قد کرد	ناله حلی عیش و رواج و بطر
چشم رحمت بکش من انداز نظر	التعوی المستلکین من هلاک و خطر
اسی قرشی لقبی هاستی و مطلی	
قد اصلت ثافتة عالمنا و الحیات	النافی حاق هلاک و فلاة المسحات
ما همه شده لبانیم توئی آجیات	کجایم کل با حمة الله النیا بالامبات
لطف فرما که زرد میزد و شنه لب	
قلیبه طریا باک در جواء الطرب	ان رضوی می زالی او امر الوصیب
سید است جیبی طنبی قلبی	النجیة و فتنک انت حن العرب
آمده سوئے تو قد میچ در زمان طلی	
جمد الزاق صاحب کخلص را می ساکن بنسور	
منظر اکملی از نوع کسیر ملبنی	ای چو آینه بجلی حصار اسبی

مولود و من تو بود و الا  
 مری که بی سببی سببی  
 طایف و جان با وفا  
 کنی که تو بود و ز غفلت  
 طایف و جان با وفا  
 کنی که تو بود و ز غفلت  
 طایف و جان با وفا  
 کنی که تو بود و ز غفلت

[illegible][illegible]



<p>ایں شاہد میں علم ہے کہ یہ شاہد ہے          دات کمال در علم ہے کہ یہ شاہد ہے          دات کمال در علم ہے کہ یہ شاہد ہے</p>	
ماہیت زینبیم توئی آب حیات	لطف فرما کہ زرد میگردد تشنه لبی
نہ محجہ پوش بد نکاہے نہ کچھ بن کی خبر	سینہ محجہ ہے مراد دل ہے ستل آنکھ
شوق دیدار میں پڑتا ہوں یہ ہر دم کچھ	چشم رحمت کشا سو من انداز نظر
<p>ای قرشی بقی ماسنی و مطلبی</p>	
خزئی عرض کہ کس کرین عا یا شاہ	دیندائی دد جہان تو ہی ہر دم گراہ
اگر دیکھ تو اور دیکھ ہمارے رنگ	عاصیا نیم زانگی اعمال محو آہ
<p>سوے مارو شفاست کین از لے سبی</p>	
طلبدہ سچ نہ چون از تو شفا کی گلی	بعض دان ل مجوب جناب احد
فخر کو فنی وار ہر نبوت سندی	حکیمات حبیبی و طبیب قلیہ
<p>آمدہ سوے تو دسی ہے در مان طیبی</p>	
<p>حکیم محمد فضیح الدین نبیرتوم خاص بنج و طبیب پشین شہر میرٹھ</p>	
نہب مخرج پیر کی سواری جوہر جلی	پڑ گئی دہوم فلک پر کردہ آئے میں بی
کے جاتے جلوس میں بی ادولی	مر جا سیدی ملی علی العسہ ہے
<p>دل و جان باور فدایت چہ عجیب شمس</p>	
ہر سواری میں عجب ایک براق جلالا	سپت نہا او کی مقابل میں سمندر ادراک
اوسکا جبریل پکڑے ہی نہ پا کر آکر	شب موعاج عروج گزشت از افلاک
<p>لطفامیکہ رسیدی تر مسدہ بیج ہی</p>	

کل استان مدونہ ز توئی را علی  
 نان شہد ہر آفاق را میں را علی  
 من جادو سگ کو توئی را علی  
 ای لطف فرما کہ زرد میگردد تشنه لبی  
 سینہ محجہ ہے مراد دل ہے ستل آنکھ  
 چشم رحمت کشا سو من انداز نظر  
 عا یا شاہ  
 عاصیا نیم زانگی اعمال محو آہ  
 سوے مارو شفاست کین از لے سبی  
 طلبدہ سچ نہ چون از تو شفا کی گلی  
 فخر کو فنی وار ہر نبوت سندی  
 آمدہ سوے تو دسی ہے در مان طیبی  
 حکیم محمد فضیح الدین نبیرتوم خاص بنج و طبیب پشین شہر میرٹھ  
 نہب مخرج پیر کی سواری جوہر جلی  
 کے جاتے جلوس میں بی ادولی  
 دل و جان باور فدایت چہ عجیب شمس  
 ہر سواری میں عجب ایک براق جلالا  
 اوسکا جبریل پکڑے ہی نہ پا کر آکر  
 لطفامیکہ رسیدی تر مسدہ بیج ہی

۵۴

الف

بر از عالم آدم توئی را علی  
 کل استان مدونہ ز توئی را علی  
 نان شہد ہر آفاق را میں را علی  
 من جادو سگ کو توئی را علی  
 ای لطف فرما کہ زرد میگردد تشنه لبی  
 سینہ محجہ ہے مراد دل ہے ستل آنکھ  
 چشم رحمت کشا سو من انداز نظر  
 عا یا شاہ  
 عاصیا نیم زانگی اعمال محو آہ  
 سوے مارو شفاست کین از لے سبی  
 طلبدہ سچ نہ چون از تو شفا کی گلی  
 فخر کو فنی وار ہر نبوت سندی  
 آمدہ سوے تو دسی ہے در مان طیبی  
 حکیم محمد فضیح الدین نبیرتوم خاص بنج و طبیب پشین شہر میرٹھ  
 نہب مخرج پیر کی سواری جوہر جلی  
 کے جاتے جلوس میں بی ادولی  
 دل و جان باور فدایت چہ عجیب شمس  
 ہر سواری میں عجب ایک براق جلالا  
 اوسکا جبریل پکڑے ہی نہ پا کر آکر  
 لطفامیکہ رسیدی تر مسدہ بیج ہی

قاضی سید فرار علی صاحب شاہجہانوری تخلص شد

ہوئی کہ عہد مبارک میں سزا اور ہی

امتی ہوگی سب اگماستی و مطلبے

کہتے سو جان سی قربان لعل و لعلی

مرحبا سيدى ملكى ملنى الغريب

دل و خان ماد قداست میر عجب تو

دیکھی خویان عرب اور حسلتان عجم

جاننا سون مدیحا و م این م

حسن یوسفی سنانی کا شاخ

من بعد ان حال تو محسوسه ان

الدانمركى

تاریخ طبع ۱۳۰۴

سے لے کر پندرہ سو تک کے بارے میں

برهانها در این کتاب و در کتاب دیگر  
خارج از این کتاب است.

پس در میان این دو چیز

کتابت پاپی نود در عملا	کتابت پاپی نود در عملا	کتابت پاپی نود در عملا
------------------------	------------------------	------------------------

رمان سبیب آندره

بر بیان عربی

حرم الیاسی ہوا ہے کہ اگر مسر ہو فلم

لیفتمین او کے ہونے لایق مگر ازراہ ہم

محمدؐ خیر خطا کو کہ رسول اکرم

دین خود بیگانه کردم و بس

انکہ نسبت لکھنؤ شہر کے ادبی

حور و علی از چہکات ہی جان شاہ

طرح آگے کر کے صدارت قبول

سب سے بڑے جنگ شرف اور کثرت ہے

میں نے ان کو دیکھا

تاریخ عالم و آلاء و انعام

وہاں سے آکر میری طرف آئے۔

1000

پیش روئینا میں

دایہ میں ہر خادم

قاضی سرفراز علی صاحب شاہجہانپوری تخلص  
 پہلی اگر عہد مبارک میں تشراف اور ہی  
 امی ہوگی سب اکاسمی و مطلق  
 لہجے سو جان ہی قربان لہجہ بولاجی  
 مرجا سید کی مدنی العریہ  
 دل و جان بادقایت چر عجب شعلہ  
 دیکھی خوبان عرب اور حسینیان محم  
 جانتا ہوں یہ جیسا دم ابن مر  
 سن یوسف ہی سنہاے مگر شاہ فہم  
 من بیدل بچال تو عجب جہرازم  
 اللہ اندھ چہ حالت بدین لوا جی  
 ری خاطر سے مہاجق کو نہ صفا منظور  
 ماس تو ریت نہ اچیل نہ کچہ پانچ نور  
 ملدین ہی عربی بولن رکھا و ستور  
 ذات پاک تو درخاک عرب کردہ طور  
 زان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 با لیقین او کے ہون لائق نگار راہ کرم  
 نسبت خود بگت کردم و منفعلم  
 خود میر خطا کو کہ رسول اکرم  
 در و علما ملک ہی جان شاہ  
 کس طرح آگے ترے حصار تہ نہ ہوا  
 سب یہ ہے جبکو شرف اوین ہی چر  
 نسبت نیست بذات تو بیت آدم ما  
 برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے  
 یں و دنیا میں سیل ہے چہر سے در  
 و کواشاہ ہمین بہر خدا غم سے نجات  
 لہجہ بولاجی  
 مرجا سید کی مدنی العریہ  
 دل و جان بادقایت چر عجب شعلہ  
 دیکھی خوبان عرب اور حسینیان محم  
 جانتا ہوں یہ جیسا دم ابن مر  
 سن یوسف ہی سنہاے مگر شاہ فہم  
 من بیدل بچال تو عجب جہرازم  
 اللہ اندھ چہ حالت بدین لوا جی  
 ری خاطر سے مہاجق کو نہ صفا منظور  
 ماس تو ریت نہ اچیل نہ کچہ پانچ نور  
 ملدین ہی عربی بولن رکھا و ستور  
 ذات پاک تو درخاک عرب کردہ طور  
 زان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 با لیقین او کے ہون لائق نگار راہ کرم  
 نسبت خود بگت کردم و منفعلم  
 خود میر خطا کو کہ رسول اکرم  
 در و علما ملک ہی جان شاہ  
 کس طرح آگے ترے حصار تہ نہ ہوا  
 سب یہ ہے جبکو شرف اوین ہی چر  
 نسبت نیست بذات تو بیت آدم ما  
 برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے  
 یں و دنیا میں سیل ہے چہر سے در  
 و کواشاہ ہمین بہر خدا غم سے نجات

من حذف پاره تری آگے مدوہر بہم  
 من بیدل بچال تو عجب حسیہ ہم  
 اندر الدیر حالت بدین لودا عجبی  
 عرصہ کون و مکان پر ہے ہلکا کون  
 اس قدر جبکہ خود آپ تنا کو ہو خدا  
 بہتہ نہ نہ ملک کا نہ بشر کا حقت  
 لبتہ نیست مذات تو بنی آدم را  
 ہر تر از عالم دآدم تو چہ عالی ہے  
 تو ہے وہ گلشن شربین درخت عالم  
 چمن مکہ ہے تجھے نہ ہے شاد عالم  
 زبان شدہ سہرہ آفاق شیرین تر  
 جب ہمارے دنارل سے یہ خدا کو نظر  
 تب کیا دشت عرب دیکھتے تھے  
 زبان سب آمدہ قرآن پر زبان عربی  
 وادی و سناطے کری کیونکر یہ کم  
 قاصد ہم کا ہوتا ہے یہاں رنگ قدم  
 ایسے رتبہ کا ہوا کوئی نہ سالار ہم  
 لبتہ خود بگت کردم و منفعیل  
 نہ کہ لبتہ بگت کو تو شہادتی  
 واہر کہتا ہے وحت ترا وصال کا د  
 ایک خادم ہے ترایہ فلک زرین  
 کہ جسے جسکے یہ اندیشہ افکار نہ گت  
 شب معراج عروج نور افلاک گز  
 اندر الدیر حالت بدین لودا عجبی  
 عرصہ کون و مکان پر ہے ہلکا کون  
 اس قدر جبکہ خود آپ تنا کو ہو خدا  
 بہتہ نہ نہ ملک کا نہ بشر کا حقت  
 لبتہ نیست مذات تو بنی آدم را  
 ہر تر از عالم دآدم تو چہ عالی ہے  
 تو ہے وہ گلشن شربین درخت عالم  
 چمن مکہ ہے تجھے نہ ہے شاد عالم  
 زبان شدہ سہرہ آفاق شیرین تر  
 جب ہمارے دنارل سے یہ خدا کو نظر  
 تب کیا دشت عرب دیکھتے تھے  
 زبان سب آمدہ قرآن پر زبان عربی  
 وادی و سناطے کری کیونکر یہ کم  
 قاصد ہم کا ہوتا ہے یہاں رنگ قدم  
 ایسے رتبہ کا ہوا کوئی نہ سالار ہم  
 لبتہ خود بگت کردم و منفعیل  
 نہ کہ لبتہ بگت کو تو شہادتی  
 واہر کہتا ہے وحت ترا وصال کا د  
 ایک خادم ہے ترایہ فلک زرین  
 کہ جسے جسکے یہ اندیشہ افکار نہ گت  
 شب معراج عروج نور افلاک گز

af

04

۱۵ در احوال باو ذرات و غیبی و غیره

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۱. کوکب و قزاق  
 ۱۲. کوکب و قزاق  
 ۱۳. کوکب و قزاق  
 ۱۴. کوکب و قزاق  
 ۱۵. کوکب و قزاق  
 ۱۶. کوکب و قزاق  
 ۱۷. کوکب و قزاق  
 ۱۸. کوکب و قزاق  
 ۱۹. کوکب و قزاق  
 ۲۰. کوکب و قزاق

اسی آئینہ زمان سید عالی نے  
 تجھ سے تو میں فدا جان سے ہر گنجی  
 دل و جان باد فدا میں دے چکے ہیں  
 تیری تعریف کریں تمہیں کون ادا  
 تیرا نامی ہوا عالم میں مگوئی پیدا  
 برقرار عالم و آدم و جہاں  
 یوسف مصر کو نسبت ہی تھی  
 ہر درمکب تاریخ انور کے مقابل ہوں  
 من بیدل بجمال تو عجب حسین  
 ابرار کا گم ہو خضر بحر نجات  
 بجز افضال ہے عالم میں آپ کی ذات  
 تیرے باعث ہوئی زینت تخت لولا  
 شے میرا ج عرف کو گشت انا  
 بمقامیکہ رسیدی برسہا بیچ ہی



[illegible]

ہر روز صبح سویرے نہ سہیج نہی  
 گھر میں چھین تیرا وہ نہیں خلدی  
 کہاں کی خالق ہی ہی اُس ارض مسکی قسم  
 لبت خود بگت کر دم لبس منغلم  
 را کہ نسبت لگ کو تو شد بے ادلی  
 مایہ دانی ہی محبی گرمی روز عرصا  
 ہر لمحہ مسکے ہن زبان خوش نکلتی  
 صورت ماہی آب تیان ہون و زرات  
 مایہ تشنایا نم توئی آب حیات  
 رحم سہر ما کہ رعد مگر دشتی  
 مر مر مر آقا میں بہت ہوں مضطر  
 صورت آئینہ سب حال ہے روشن  
 واجب الرحم ہوں حال ہے میرا ہتر  
 چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر  
 اسی قہرشی لبت ہاشمی و مطہ  
 عرض حاجت ہے ہی اور تمنا ہے ہی  
 اپنے در پر مجھے بکوا کہ ہوں بدر  
 سید انت حبیبی و طبیب قلبہ  
 شاگرد غمزدہ کو تجھے ہے امید ہی  
 اندہ سو تو قدسی فی دربان طلہ  
 میرزا محمود شاہ گور گانی المخلص بہ شاکر  
 توصفات حمدی کاشف راز احد  
 تو امین سرا ہی تو کلید دانی  
 مر حبا سید کی مدنی العسکر  
 لغت والا چہ بر آید زبان عجی  
 دل و جان ندا ہے چہ عجب جو  
 دل و جان ندا ہے چہ عجب جو

السلام علیکم وعلیٰ آئینہ حسنہ  
 بادشاہی تو شرف و کرامت  
 در شرفی تو بیدمان و ستم  
 ای قریب القبی باغی و مصلی  
 حاجی دین خدا چرخ کن  
 ایک بیعت شد عامہ چرخ

زان سبب آمدہ قرآن نومان عربی	
مضطر	جنگو محشر دین کچھ خوفی ہوا ہے پیغمبر
آپ باور ہوں میرے مود جہان حب	دین کہوں آفرے آقا مکر والی مرد
چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر	
اسی قریشی لہجے نامی و مطلبے	
کہ وہاں روضہ اطہر ہے بہ انوار شام	ہے مدینہ کی رہیں سنے سن عظام
نخل لبستان مدینہ ز تو سر ہر دم	یہ دعا اپنی ہے جب تک کہ ہو دنیا کو قیام
سان شدہ شہرہ آفاق شہرین	
چاہتے اسکو دآپ کی ہر دم بنی	مٹا ہے یگانہ یگین بہت سی عالم
سید انت حبیبی و طیب قلب	نیکے کیونکہ یہ شہر گریہ کی مثال ہے
آمدہ سو تو قدسی ہے در مان طلبے	
رہم مصقل غرقا مع شرک عربی	سیف مسلول جہادات مبارک بیری دیگر
در محارب بدم حرب بسے ذوق حشر	شیر خنجر آریستان و غار کرب
مرخبا سید مکی مدنی العسری	
دل و جان باد فدایت صعب خور	
اشہب تیز تنارہ شرب راسم	تا بند گریخ زیا شدہ شیدا جاسم
جند او عجبا صل علی میخو انم	پر تو نور ترا نور خدا مید انم
من بیدل بجال تو محب حرام	

تک و حاجیک و دین ز تو شرف  
 نخل لبستان مدینہ آفاق لب  
 نان شدہ شہرہ آفاق لب  
 حاکم ملت مجاہد تو صاحب نور  
 دین مدینہ نامی احاد و مود  
 از ازل تا بہ ابد نام تو مشہور  
 در حشرین و شہر ملک ملک  
 ذات پاک تو دین ملک عرب  
 نان سبب آمدہ قرآن بر زبان  
 بدست مدظلین معرب بخدا  
 خراج داد و دو علم شرف و دوا  
 غم حرام تو باین غم و غلا  
 بخت نیست بدلات تو بی ادب  
 بکسار عالم دادم تو حاکم

از خدا و تنہا خلق  
 تا بودہ کاک بکلمات  
 ای کما تو انوار ام ات  
 مائے شہد لبانی  
 لفظ مائے شہد لبانی  
 این تصور کہ مصلحت  
 کہہ گرفت دروائی  
 دین نام تو مدظلین

من دین گبر گران سنگ خدار بکلم  
 نبسته خود لبکت کردم ویس منفعلم  
 راز که نیست لبک کو نشدنی ادبی  
 شب معراج لب برشت جدایا گشت  
 بان نه در گنه تو فکر دل و راک گشت  
 شب معراج عروج تو ز افلاک گز  
 بهای که رسید ز سر سبز میخ  
 آفرینش ز خدا خلق خدار سبب  
 ذات پاک تو شفاعت کنه را کافی  
 سیکانت حبیبی و طیب قلبه  
 آید سوئے تو قدسی بی درمان  
 کاظم حسین حبیبیت ساکن قضیه اکشور را طر اکشور مصطفی  
 واد کیا نور کی شب تری سبب ملاوتی  
 که تجلی ازل حق اتری دنیا میں جلی  
 مر جبا سید کی مدنی العسری  
 دل و جان ما و فدایت چه خوب  
 طام  
 ملک جن و بشر کای مقلد بایم  
 چرخ سے ہی تری عظمت کا ہے ادعا  
 سن اقدس ترا جلوہ فروز عالم  
 من بیدل بجمال تو عجب حرام  
 ابد اند چه جمال ستا بدین بواجب  
 ابد اند چه جمال ستا بدین بواجب

اے محمدؐ کو جو سب کا سرور ہے  
 وہ تعین تو نہی ذات ارحمن  
 نہ ہے نسبت طاعت تو ہی اوست  
 سر از عالم آدم تو نہ عانی  
 در او نہاں ہے کوئی ایسی  
 شے کہ حق ایک سیرت  
 شمع حجاب عروج تو زافاکن

زمانہ نسبت لیگ کو تو شری ادنیٰ	
نور محبوب، اللہ کو ہے تجھے پس	مرد بہرانی ہیں الفت کا تر روح القدس
رحمت عالم ہی عشر گنہ کی تی ترس	عاصیانیم زمانہ کی اعمال مرس
سو مارو شفاعت بکن ازلی سببے	
ناگھا ہوں یہ دعا کی کہ بدین جان چا	قطع آسانی سی ہو جاوہ راہ دراز
حال دل سامنے تیرے کہو آئندہ	برد در فضیض تو استادہ بعد خبر و
سو مارو شفاعت بکن ازلی سببے	
استی تم ہیں تو تم سب کا ہے لاریت	شیفقتہ پر ہو کر ہم بہر خدا میرے
ملتی تجھے ہے اللہ کی مخلوق سبے	سیدکات حبیبی و طیب قلبے
آمدہ سو تو قدسی بی درمان طلبے	
<b>سید شریف عرف سید مینا رضا تخلص</b>	
ہے جو فرمان تیرا کنت مینا آبی	اوسپر بران خدا کا ہے کلام عربے
ارترتہ یہ پایا بہنیں کیر سو کوئی	مرحبا سید کی مدنی العربے
دل و جان باددایت چہ خوب شایقے	
بہر عارض بہرے کد خداست عالم	حسن یوسف ہے تر سامنے در سے
مہوشان مشتری ہیں جن کی تیرم	من بیدل بجمال تو عجب حب الم
اللہ اللہ چہ چال است بدین بوچیے	

جیسے کہ حقان مکان ملک  
 ذات اعلیٰ انبی و من جا صد  
 ہیں بلا عین عروج ہی ایسی  
 ذات مال کو در ملک عباد کردہ  
 زمانہ سلبیدہ قرآن زبان  
 ذات نور دم ہے جو دو نامی  
 لعلت ز تو و نا خود ہے تو ہی  
 کیا ہی خوش آنی دانی تو درم  
 کلستان مدینہ لا سر بسر نام  
 ہیں تو در مدینہ رضی اللہ عنہ  
 ہمیں آن تو ہی مدنی لایعنی  
 اتنی تیرے سون پریشان ہوں  
 کتب خود کتب کردم و کتب  
 زمانہ نسبت لیگ کو تو شری ادنیٰ

ہرگز نہ ہو کہ اللہ کے ہاں  
 مائے کشمکش و کشمکش  
 لطف و مہربانی کا  
 ہرگز نہ ہو کہ اللہ کے ہاں  
 ہرگز نہ ہو کہ اللہ کے ہاں  
 ہرگز نہ ہو کہ اللہ کے ہاں  
 ہرگز نہ ہو کہ اللہ کے ہاں

[illegible]





نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے		مرحبا سید مکی مدنی العصر لے	
دل و جان با فدائیت چه عجب جو		مرحبا صلی علی سرور والہ ہے	
مرحبا آتشہوی رستہ و علی		مرحبا سید مکی مدنی العصر لے	
مرحبا ای شرف ہاشمی و مطلبیہ		دل و جان با فدائیت چه عجب جو	
چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری		لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے	
الغش العطش ہی ساقی درختا		تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی	
زبان شدہ شہرہ آفاق لبیرین ہے		ادریا ملک نہتا تجھے سو موتا معبود	
مشتور تین کج رونق لہی خدا کو منظور		زبان صلب آمدہ عمران بر زبان عربی	
میں کہ گیارہوں آماؤ جن و بشر		بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر	
اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ			

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

مرحبا صلی علی سرور والہ ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری

الغش العطش ہی ساقی درختا

لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے

تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی

زبان شدہ شہرہ آفاق لبیرین ہے

ادریا ملک نہتا تجھے سو موتا معبود

مشتور تین کج رونق لہی خدا کو منظور

زبان صلب آمدہ عمران بر زبان عربی

میں کہ گیارہوں آماؤ جن و بشر

بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر

اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

مرحبا صلی علی سرور والہ ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری

الغش العطش ہی ساقی درختا

لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے

تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی

زبان شدہ شہرہ آفاق لبیرین ہے

ادریا ملک نہتا تجھے سو موتا معبود

مشتور تین کج رونق لہی خدا کو منظور

زبان صلب آمدہ عمران بر زبان عربی

میں کہ گیارہوں آماؤ جن و بشر

بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر

اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

۶۸

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے

مرحبا صلی علی سرور والہ ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری

الغش العطش ہی ساقی درختا

لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے

تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی

زبان شدہ شہرہ آفاق لبیرین ہے

ادریا ملک نہتا تجھے سو موتا معبود

مشتور تین کج رونق لہی خدا کو منظور

زبان صلب آمدہ عمران بر زبان عربی

میں کہ گیارہوں آماؤ جن و بشر

بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر

اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے

مرحبا صلی علی سرور والہ ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری

الغش العطش ہی ساقی درختا

لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے

تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی

زبان شدہ شہرہ آفاق لبیرین ہے

ادریا ملک نہتا تجھے سو موتا معبود

مشتور تین کج رونق لہی خدا کو منظور

زبان صلب آمدہ عمران بر زبان عربی

میں کہ گیارہوں آماؤ جن و بشر

بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر

اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

نفس نفی کی عوض نہیں کہیں ساری ہے

مرحبا صلی علی سرور والہ ہے

مرحبا سید مکی مدنی العصر لے

دل و جان با فدائیت چه عجب جو

چشمہ فیض ہے لاریب شہا تیر فری

الغش العطش ہی ساقی درختا

لطیف فرما کہ زرد میگر زرد شد لبے

تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی

زبان شدہ شہرہ آفاق لبیرین ہے

ادریا ملک نہتا تجھے سو موتا معبود

مشتور تین کج رونق لہی خدا کو منظور

زبان صلب آمدہ عمران بر زبان عربی

میں کہ گیارہوں آماؤ جن و بشر

بیکر احوال پر بند ذرا شفقت کر

اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ



سیدنا محمد بن عبد الله  
 صلی الله علیه و آله  
 و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 رضا  
 تقی  
 محمد باقر  
 میرزا یحیی  
 مهدی  
 قائم  
 و آله  
 و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 رضا  
 تقی  
 محمد باقر  
 میرزا یحیی  
 مهدی  
 قائم  
 و آله  
 و سلم

میر گنکاروں کی شایخ است عالی صفا	ماہی نہ لیا ہم کوئی آب حیات
لطف فرما کہ رحمد گیر و تشدیب	
ہو گنگا عین آ یا میں تری در گہ	عفو کر ہر خدا میری خطا اسرور
گر کرم مجھ پر تو ای مالک حوض کوثر	ختم رحمت بکشتی من انداز نظر
ای قریشی بقدر ما سخی و مطلبی	
ہوئی دنیا نہ اگر نور نہ ہوتا تیرا	ذات وہ ہی تری احسا لولا کہ لکھا
کس سے دون بجایو میں تشبہ مجھ پر خلا	نسبت نیست بذات تو بنے آدم
برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	
ای شہ کوں مکان بانی دین اسلام	تجسس ہی ہوگی شفا ہمیں کویم قیام
چمکا جلوہ ترا ہر ذرہ میں اعلیٰ مقام	نخل لبنان مدینہ زو سر سبز دمام
نان سندرہ آفاق بشیرین رطب	
کفر سے بھولگا جبکہ یہ عالم معبود	بت کو کہنے لگے اندر عرب جمہور
تب ہویدا ہو دنیا میں شیطان	ذات پاک تو در خاک کردہ ظہور
زان سلب آمدہ قرآن بر بان عز	
شہین تجھ سے ہی عین ہمیں گوا	معدن فیض و کرم جلداد ہر کجنگا
حجر عصیان عین میں غرق مرال	عاصیانم زانکی اعمال نحوہ
سگ ماروے شفاعت بکن از بی	

سیدنا محمد بن عبد الله  
 صلی الله علیه و آله  
 و آله و سلم  
 علی بن ابی طالب  
 زین العابدین  
 جعفر الطیار  
 موسیٰ کاظم  
 رضا  
 تقی  
 محمد باقر  
 میرزا یحیی  
 مهدی  
 قائم  
 و آله  
 و سلم



سیدنا حبیبی و طیب قلبے	آمدہ سو تو قدسی کی دران طلے
مولوی عبدالحی صاحب کمال	مبارکی بلاری تلامذہ ندای
امامی ہمشاہہاں ماسنی و مطبلے	مہبط روح بین صاحب لولاک کی
ختم شہرہ صفات حبیب و نبی	مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با وفایت چہ عجب جو	
مرحبا احمد محمد رسول عربے	مرحبا شاہ رسل سابق ہر پیر و صبی
مرحبا رنگ بہار حسن مطبلے	مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با وفایت چہ عجب جو	
دن قیامت کے رہے یاد مریم نبی	بہول جانا نہ مجھے وقت شفاعت طلے
آب کو شہ مجھے پلوانا چو ہوش نہ لپی	مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با وفایت چہ عجب جو	
تیری باعث سے ہوا خلق مخلوق خدا	حسب کو باور نہ وہ دیکھ کے لولاک
ہوا آپسا کوئی اور نہ ہو گا اصلا	نسبت نیست بذات تو بنے آدم
برتر از عالم آدم تو جہ عالی سے	
تو ہے سراج حسینیان ہاں نام خدا	سید و سرور دین عاشق و محبوب خدا
لوہ سے اپنے کیا ہے تجھے حق پہلا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم آدم تو جہ عالی سے	













[illegible]



[illegible]





















دست سینه صفیہ از اسرار کان  
دل و جان باد قفا و غش فشان  
مواور است و داد نه ای که کما  
کون ایسا که لعل کیاست

[illegible]

اور جہاں جان تو غور و خیر  
 خلیج جان بدینہ ز تو سرسبز  
 زان شدہ ہوا افان شین  
 اسکو عرض رسانی کی جو دلی  
 عرض کر کے سر کی جھکی جا بیسی  
 شکر و تائب کیو جانے دین نام نہی  
 یہی سلام کا ذکر ہے حاجت کیلئے  
 آہستہ سے آہستہ دم دہان  
 حجاب سیدی مدنی نے انہی  
 دل و جان با وفائیت چھوڑ  
 علی حصار اپنے حلقے کو وہ عالم بدلت  
 جانے ان دنیا کیسے غفلت مہم  
 یہی تھی وہ شہ سے سدا دریا  
 اپنے لئے نیکیم نئی اب حیات

۹

لطف فرما کہ رخصت دینا زینہ  
 ایسے پیران ایسے رستم  
 ایسے گل باغ ایسے کھنڈہ و شمع  
 جسکو کہہ سچاں کر کہیں سلطان جم  
 اسد احمد جمال تو عجب جبران

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

لائی ایمان جھین دیکھے کافر اکثر  
 اور جواب ادا کو دیا جسے کہا الکر  
 خیم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اسی قرشی لقبہ مٹھی و مٹھے  
 ایک کے بعد تھیدا یک کو کرتے اعدا  
 شہ کی اوس صبر کر یہ دیکھے کہتی تھی  
 ہوتا ہوا عالم و آدم کو چھالی سے  
 ہو گیا جسم مبارک جو وہ شہ کو لے  
 شہی فرمایا کہ اسی قوم سنگم مغرور  
 اوسکا فرزند ہون میں آتا ہے یہ خشک  
 دات مال تو در خاک عرب کردہ ہو  
 زبان سبب آید قرآن نربان عرب  
 کر لے جسم اہل حرم اہ عبا یہ کلام  
 کہنا یہ احمد مرسل طیل انوعض لا  
 ہم تو جگہ میں ہیں کہیں اہل عرق  
 نخل لبنان مدینہ زو تہر سہر دم  
 ستر دربار میں عالی کی جو عرضی  
 اور کس گاہی بیار گھٹیا اپنی  
 آید سورے توفیق سے بے درمان  
 سید وزیر علی صا المخلص عارض ہوی نقشہ نویس ہر گاہ  
 خرمین خرمین خرمین غم غم غم غم غم غم  
 باعث خرمین کی بلا شک ہوئی  
 مر جاسیگد نے العہد بے



نہ ملکہ در بشیر اور نہ پری اور نہ خوات پاک تو در نکاح گرب کردہ ہو	تانی تیرا نہیں کو عشق اسی مایہ لور	نہ ملکہ در بشیر اور نہ پری اور نہ خوات پاک تو در نکاح گرب کردہ ہو
بر تر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	بر تر از عالم و آدم توجہ عالی ہے	بر تر از عالم و آدم توجہ عالی ہے
ابن آدم تجھے کہتے تو نہیں ہے ریا	ابن آدم تجھے کہتے تو نہیں ہے ریا	ابن آدم تجھے کہتے تو نہیں ہے ریا
کوتی مخلوق الہی نہویں تہی پیدا	کوتی مخلوق الہی نہویں تہی پیدا	کوتی مخلوق الہی نہویں تہی پیدا
الہا اللہ در جمالت مدین لو آجھے	الہا اللہ در جمالت مدین لو آجھے	الہا اللہ در جمالت مدین لو آجھے
من بیدل بحال تو عجب حیرانم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
دل و جان با خدایت مجھ سے	دل و جان با خدایت مجھ سے	دل و جان با خدایت مجھ سے
ہے تو ہی برنخ کبریٰ تو ہے فخر آدم	ہے تو ہی برنخ کبریٰ تو ہے فخر آدم	ہے تو ہی برنخ کبریٰ تو ہے فخر آدم
دل جان با خدایت مجھ سے	دل جان با خدایت مجھ سے	دل جان با خدایت مجھ سے
کہتا ہے سر کو جہاں کا کہیہ عزیز حنفی	کہتا ہے سر کو جہاں کا کہیہ عزیز حنفی	کہتا ہے سر کو جہاں کا کہیہ عزیز حنفی
تیری مدارج ہیں سارے شرقی و غربی	تیری مدارج ہیں سارے شرقی و غربی	تیری مدارج ہیں سارے شرقی و غربی
محمد عبد الرحمن صاحب فرخ و خور و ساکن در ملی گلہ شاد تارا	محمد عبد الرحمن صاحب فرخ و خور و ساکن در ملی گلہ شاد تارا	محمد عبد الرحمن صاحب فرخ و خور و ساکن در ملی گلہ شاد تارا
عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر جمی حشیدہ و صابر بر تخلص غریبان جناب	عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر جمی حشیدہ و صابر بر تخلص غریبان جناب	عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر جمی حشیدہ و صابر بر تخلص غریبان جناب
آمدہ سوے تو قدسی کی دریاں طبعی	آمدہ سوے تو قدسی کی دریاں طبعی	آمدہ سوے تو قدسی کی دریاں طبعی
عبد تم سے ہی کہیگا یہ بطور قدسے	عبد تم سے ہی کہیگا یہ بطور قدسے	عبد تم سے ہی کہیگا یہ بطور قدسے
خود ہی سارے کہیں خوف سے نفسی	خود ہی سارے کہیں خوف سے نفسی	خود ہی سارے کہیں خوف سے نفسی
نہان سب آمدہ قرآن زبان عربی	نہان سب آمدہ قرآن زبان عربی	نہان سب آمدہ قرآن زبان عربی





گفت از باعث تو فخر نشود شام را	کرد موجود بهای تو خدا عالم را
بسته میت بذات تو بنی آدم را	برتر از عالم آدم تو چه عالمی باشد
خط ارض با نواع بلد شد معمور	باعث ماده رب علی شد منظور
پرده عین درونی بود تو بود ضرور	ذات پاک تو در ملک عب کرد ضرور
زان سبب آمده قرآن بر زبان علی	
ما چهارم فلک است انجم علی	خبر سر کوه نه اصلا قدم تو رفت
پیش اقدام تو هیچ اندکین جنت	شب عراج عروج تو خفاک کرد
بقا میکند سید ز سدر مچ بی	
گفت آفر آفتن زلف تو شاه ام	هست روشن زخو عارض تو صبح ام
از لعاب هفت کام شمشیرین کام	نخل استبان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده شمره آفاق لشیرین بج	
خو که خورشید شود گرم بر دوزخ صا	تا سر آید شده زان هم عالمی در صا
مانی تو ببلند که اے عالی ذات	ما پشته لبانیم تو ای آب حیات
لطف فرا که ز حد دیگر زد نشد لبی	
از ره تا تو شام و سحر مستغلم	تا بچ نفیس شده سو خطا مستغلم
یابنی هر خدا کرده من کن کلیم	نسبت خود بگفت کردم و پس
تا که نسبت بگفت تو شد لبی آوا	

سخن از عالم آدم تو چه عالمی باشد  
 خط ارض با نواع بلد شد معمور  
 پاره عین درونی بود تو بود ضرور  
 ذات پاک تو در ملک عب کرد ضرور  
 زان سبب آمده قرآن بر زبان علی  
 ما چهارم فلک است انجم علی  
 پیش اقدام تو هیچ اندکین جنت  
 بقا میکند سید ز سدر مچ بی  
 گفت آفر آفتن زلف تو شاه ام  
 از لعاب هفت کام شمشیرین کام  
 زان شده شمره آفاق لشیرین بج  
 خو که خورشید شود گرم بر دوزخ صا  
 تا سر آید شده زان هم عالمی در صا  
 مانی تو ببلند که اے عالی ذات  
 ما پشته لبانیم تو ای آب حیات  
 لطف فرا که ز حد دیگر زد نشد لبی  
 از ره تا تو شام و سحر مستغلم  
 تا بچ نفیس شده سو خطا مستغلم  
 یابنی هر خدا کرده من کن کلیم  
 نسبت خود بگفت کردم و پس  
 تا که نسبت بگفت تو شد لبی آوا

من سبیل جمال او عجیب خلق  
 از او سبیل جمال او عجیب خلق  
 از او سبیل جمال او عجیب خلق  
 از او سبیل جمال او عجیب خلق

ز انکه شد لبیک کو تو شدی ادلی	
دگر آتای که من خوش فر کا جو بهم	پوچم چون که درین کوئی سیک
سیک چون بهو لگیا دیکه تیرا عالم	من سبیل جمال او عجیب جیرا
السلام علیک وعلیٰ آباءک السلام	
جب مریم ہو تو سر سادی مشور	قصر پرانی ہو نازان تو ہے جنت کا
جو پر گل ہوئے ناله رسانی مامور	خات پان کو در نیک عرب کردہ
ز ان کہ سبب آندہ قرآن زبان علی	
شب کی سبب میں جو کوئی کائنات	ابرار کا کیا سبب کر کہ ہادی
گرد پا ہو سیکو لایا ہے قریبین	شب معراج عروج تو نوافلاک
بقا سیکر سبب آندہ قرآن علی	
آج تک کوئی دوا در کجا فکری	ہو کے تیرے سوا کس مری جاہری
سید انت جمیلی و طلبی علی	
آمدہ سٹو تو سبب آندہ قرآن علی	
حافظ امانت خان صاحب خالص عاشق ساکن مظهر نگر	
شیخ نصرت رس عشاق کی چلی جو	طلعت کفر کی گردن ہو عیت جدی
جوش و فہم سے لگا لکھتے ہر رنگ	مر جاسد کی مد نے افسر
دل و جان باد فدایت جہ عجب علی	

عازنون کو جو سوا مال عینیت الی  
 خلق کو کس طرح  
 سون کو جو شکر جن لکھ  
 خلق سبحان منیر تو  
 شان شدہ ترقی افان  
 کج جلیکے جھگڑا  
 حاسی وین بنی سبب پورن  
 دات پان کو در نیک عرب کردہ  
 زان سبب آندہ قرآن زبان  
 شریکان کی طرح جو ہر ترک  
 لاکھوں کی کوئی شے ہی رو بہ  
 پیشانی کو لکھتے ہر رنگ  
 شب معراج عروج تو نوافلاک  
 بقا سیکر سبب آندہ قرآن علی

نہت تو لکھتے آدم دیں  
 عید آتے ہر رنگ  
 دوزخ کی آگ میں  
 لطف فرما کہ زور دیا  
 اور دوا کی کوئی  
 ہر رنگ کی کوئی  
 اتفاق جو تیرے  
 لکھتے ہر رنگ

زانکہ نسبت بیک کو تو شلی ادلی  
 منظر فضل و کرم ہے تری ذات طہر  
 حامی دین کو تری لطف سے ہے قدو  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 ای قریشی لقمے ماسخی و میطلے  
 علت جنگ سے گرجہ ہے مجھے سنج و  
 پردافتح کے بلنے کی ہی امید قوی  
 سیک انج جلیبی و طیب قلبے  
 آمدہ سے تو فدیسی بے درمان  
 محمد عظیم الدین عیسیٰ علاوہ راجہ شمس الدین  
 شاعر روزخراستم رسل سانی  
 مدعوں مبارک ہے ترابے ادلی  
 مر جاسید کی مدنی العسیر  
 صدقہ خاک در تو من ذاتی والی  
 دل و جان با وفایت جہ عجب جو  
 حق یہ کہتا ہے تری شانین انور خدا  
 لیک مشوق ہی تو اور نہیں جھٹے  
 گرجہ در قالب بشری تجھے مخلوق کیا  
 نسبت نہایت بدارت تو ہی آدم را  
 سرش از عالم و آدم لوحہ عالی ہے  
 ذات التوبی سبب سے تو خود عالم  
 دیکھ لین یوسف مصری تو کہیں کہا کی قسم  
 رخ پر نور تمام ہر شرف بدر کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 الدارہ جہ حال است بدین بواجبی

ای قریشی بقیہ ماسنی مطلب  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا غلطیم ابو خیر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دروان طلب  
 مولانا حکیم حافظ علی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم  
 کیا ہوا صیفا و اسرار عالی سہی  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں عزت سہی  
 مر جاسیدی مدنی العسر ہے  
 دل و جان باد و صافیت چہ چاہی  
 جند ام جہا آماہ عرب مہر عجم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے ترخان عجم  
 اند الدرد چہ حال است بدین ابوحی  
 واہ کیا ماسنی حق تو ماسنی نور خدا  
 سجد اے جہاں بیچ کسے رہی بلا  
 برتر از عالم و آدم نوحہ عالی ہے  
 تیری تہمید سے ہے نور خدا  
 ہے نہرا دار عجم و سما کا ملکات  
 فرشتہ ہا چہ ہم ہی ایک لیکر نامت  
 شب معراج عروج تو در افلاک کر  
 بقا لیکر رسید نہر سد ہیچ بنے

<p>دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے</p>	<p>عرض کرتا غلطیم ابو خیر لے میری</p>	<p>سیدنا حبیبی و طبیب قلبی</p>	<p>آئندہ سو تو قدسی بی دروان طلب</p>
<p>مولانا حکیم حافظ علی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم</p>	<p>کیا ہوا صیفا و اسرار عالی سہی</p>	<p>ملک جن و بشر کہتے ہیں عزت سہی</p>	<p>مر جاسیدی مدنی العسر ہے</p>
<p>دل و جان باد و صافیت چہ چاہی</p>	<p>جند ام جہا آماہ عرب مہر عجم</p>	<p>حوکی آنکہہ کا سرور ہے ترخان عجم</p>	<p>اند الدرد چہ حال است بدین ابوحی</p>
<p>واہ کیا ماسنی حق تو ماسنی نور خدا</p>	<p>سجد اے جہاں بیچ کسے رہی بلا</p>	<p>برتر از عالم و آدم نوحہ عالی ہے</p>	<p>تیری تہمید سے ہے نور خدا</p>
<p>ہے نہرا دار عجم و سما کا ملکات</p>	<p>فرشتہ ہا چہ ہم ہی ایک لیکر نامت</p>	<p>شب معراج عروج تو در افلاک کر</p>	<p>بقا لیکر رسید نہر سد ہیچ بنے</p>

ای قریشی بقیہ ماسنی مطلب  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا غلطیم ابو خیر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دروان طلب  
 مولانا حکیم حافظ علی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم  
 کیا ہوا صیفا و اسرار عالی سہی  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں عزت سہی  
 مر جاسیدی مدنی العسر ہے  
 دل و جان باد و صافیت چہ چاہی  
 جند ام جہا آماہ عرب مہر عجم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے ترخان عجم  
 اند الدرد چہ حال است بدین ابوحی  
 واہ کیا ماسنی حق تو ماسنی نور خدا  
 سجد اے جہاں بیچ کسے رہی بلا  
 برتر از عالم و آدم نوحہ عالی ہے  
 تیری تہمید سے ہے نور خدا  
 ہے نہرا دار عجم و سما کا ملکات  
 فرشتہ ہا چہ ہم ہی ایک لیکر نامت  
 شب معراج عروج تو در افلاک کر  
 بقا لیکر رسید نہر سد ہیچ بنے

سر کبل و چہ دوری تیری حث کو فلام  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم  
 تودہ جامان جہان ہے کہ سراپا تیرا  
 سچ تو یوں ہے بخدا دلوں جہاں میں  
 سر کبر نور ہے نور کے ساتھ بیکر ملا  
 نسبت نیست نبات تو ہی آدم  
 سر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 اسی شہ فخر خان منبع الطاف و کریم  
 دین وہ محبوب من خطا ہوں کہ تر کمری  
 رانکہ نسبت لبک کو تو مندل آد  
 حیکہ ہو گئے اوس حالق اکبر کے حضور  
 ہی عشا ہتا کہ تو ہی شکم ہو ضرور  
 زمان سبب آدہ قرآن زبان مر  
 گو کیا ضبط بھی غم دور کیو نہ کر  
 بسکین ابونعجا جلد ہی سوز جگر  
 اسی فریسی لہجہ ما ستمی و سطلی  
 ہوا حیا قدم انداز تو آخرا نام  
 بن گئے درے و لائے گل و گلزار تمام  
 غل لبان مدینہ ز تو سر سبز تمام  
 زمان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع









بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 الطيبين الطاهرين  
 اجمعين

وَجِبَلِكُمْ لَكُمْ رُكُودٌ مَّا وَجَدْتُمْ	شبه معراج عروج تو ز فلاك گشت
لَمْ يَمُكِّمْ رَسِيدٌ رَسِيدٌ مَسِي	
أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	فَلَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
وَأَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	تَحِلَّ سَمَانٌ مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ
رَأَى سَمَانٌ مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ	
بَرَكَةُ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ	وَأَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
رَأَى سَمَانٌ مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ	
أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
وَأَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	نَسَبَتْ خُودٌ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
رَأَى سَمَانٌ مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ	
أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
وَأَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	عَاصِيَانِمْ زِيَانِكِي اَعْمَالِ مَسِيرِ
رَأَى سَمَانٌ مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ	
أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
وَأَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	بُرُودِ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ
رَأَى سَمَانٌ مَدِينَةٍ زَوْجِ مَسِيرِ مَدِينَةٍ	
أَنْتَ لَمْ تَجِدْ رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ	رُكُودٌ وَصِيَابٌ رُكُودٌ

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 الطيبين الطاهرين  
 اجمعين

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 الطيبين الطاهرين  
 اجمعين

<p>وہی کہیں توئی لوہیں ہی          بے خود گشت آدم و بس سقا          زانکہ نیست بسک کوشت کی لاد          بند و نکامی در فیض بیاد          تم گون اشک و زان فیض سواد          بچہ بچہ در اہم خدا بندہ نور          بد و قیض تو را تادہ بصدور          بد و دوطی و دہندی یابی و حلیہ          حشرین کو پوچھیں گم سے ای شکوہ</p>	
<p>واہ کیا قرب خدا ہے تجھ کو میرے          خدا اسٹک فدا گاہی با صمی والی</p>	<p>تیری پرو کو کہا سمیع بی بیصر لی          مر جا سید کے مدنے العسکے</p>
<p>دل و جان با و فدایت جو عجب شعلہ</p>	
<p>اب ہند میں تنگلی بے سببے</p>	<p>سید کچھ بچہ میں مری اب طلبے          مر جا سید کے مدنے العسکے</p>
<p>دل و جان با و فدایت جو عجب شعلہ</p>	
<p>تیر لکھوں پہلی حسن مہر و نہ کم          تو سراپا ہے شہا نور خدا ہی عالم</p>	<p>بلکہ میں نار و داغی تیر قد و منہی قسم          من بیدل بجال تو عجب حیرانم</p>
<p>اللہ اللہ جو حالست بدین لوائے</p>	
<p>خالق تو فرم ہے اور آپ ہیں صل علی          کہ خدا کہتے تو یہ کفر ہے اے شاہ نم</p>	<p>آپکے حسن کو تہ شہدین خلق تسمی          من بیدل بجال تو عجب حیرانم</p>
<p>اللہ اللہ جو حالست بدین لوائے</p>	
<p>اپنے پیار زبان سکو ہے محبوب در          او سکو ہی تیر زبان ہون بائین</p>	<p>تو ہے محبوب خدا کا بخدا مظهر تو          ذات پاک تو در نہ ملک بکر کردہ</p>
<p>زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربے</p>	
<p>ہے جہت کے عمل دل با اہل طہت          طے کیا آپ جہ عالم سفلی کا دشت</p>	<p>پہر براق آیا سوا مسیحی کا گشت          شب معراج عروج تو ز افلاک گز</p>



در عصیان یحیی شاه عالی  
 در پی عرض پروردگار قبول شد  
 در پستانکی کبرا و کچک تمها  
 سیکانت جیبی و طیب قلبه  
 آمد سو تو قدسی در مان طبله  
 امی خفیع احم و ضامن اکل و شربلی  
 انس و جن حورو ملک ساری می آید  
 دل و جان باد فدایت چه عجب خوشبختی  
 جلوه فیض شریعت شود و نون عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اند اندر چه جمالت بدین بواجبی  
 سائیه ذات الهی کون یا نور خدا  
 دام ذات نور حسن ز بس صل علی  
 برتر از عالم دادم تو چه عالم نسبت  
 معادن نور سوا تجسیه چه جنب خاک  
 تم باشد ملائکای پیروی گم اورد  
 بقا میکرد سید کز سر سبز بخت  
 حاصل عرش پناه نام پیران آخرا نام  
 در عصیان یحیی شاه عالی  
 در پی عرض پروردگار قبول شد  
 در پستانکی کبرا و کچک تمها  
 سیکانت جیبی و طیب قلبه  
 آمد سو تو قدسی در مان طبله  
 امی خفیع احم و ضامن اکل و شربلی  
 انس و جن حورو ملک ساری می آید  
 دل و جان باد فدایت چه عجب خوشبختی  
 جلوه فیض شریعت شود و نون عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اند اندر چه جمالت بدین بواجبی  
 سائیه ذات الهی کون یا نور خدا  
 دام ذات نور حسن ز بس صل علی  
 برتر از عالم دادم تو چه عالم نسبت  
 معادن نور سوا تجسیه چه جنب خاک  
 تم باشد ملائکای پیروی گم اورد  
 بقا میکرد سید کز سر سبز بخت  
 حاصل عرش پناه نام پیران آخرا نام

مور دھن ازل ہی برائور محکم	جو ہر دھن سراپا ہے وہ رحمت عالم
من بیدل بجال تو عجب حیرانم	الہداعہ جہ جالست بدین بواجہی
عجیہ باغ حیا اور گل گلزار وفا	ریشک طوبی اخیان عمرہ جان وصل
اسم غلم نے ترے نام سے پایا رتبہ	نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
بر سر از عالم و آدم تو جہ عالی ہے	
لاوہ محبوب خود کچھ عزیز علام	سب خلوت کار ما ہجر میں طالب آباد
دمیدم ہیچے ہتا ہر تھنہ صلوہ الموم	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز مدام
ران شدہ تہرہ آفاق شیرین ہے	
منظر کون و مکان صانع قدر کار طور	آدم و جن و ملک ارض و سما و فضا
تو ہی ہے جلوہ نما سب چیز زندگ	ذات پاک تو در خاک کر کہہ ظہور
زان سب آدہ قرآن زبان عز	
وصل کی شب جو زمین کی طرح طریقت	شش رما ہر کو کہیں نہ رہا ہفت
باغ رخ رفتگی ہی خوش اوسدم	شب معراج عرفج تو ز فداک گز
بمقام سید سید سے تر سب ہی	
نوی سگ تری کیا کوئی گری تم	جیکے اوصاف میں حیران ہیں گویم
خضر راہ ہدایا یہ عرش اعظم	نسبت خود لبکت کردم و سب
نما کہ نسبت لبکت تو شد بے ادب	

[illegible]

دات وہ جسکی جیکے سجدہ سب دمنات	آئی گریب یو لب ہو پیدا ہو نبات
ماہر تہ لبیا نیم نوئی آب حیات	لطف فرما کہ ز حد میگز و نشربے
سگ دربان کی تری جبکہ تہا خاں	سر نہ ختم ملاک ہو ابد تک ہر دم
اور صحابہ کہیں کل تجھے یہ آ کریم	نسبت خود لگت کردم و نشربے
دات نہ لگت لگت کو خوشدلی آؤ	
دیت ہمت ہوا ہمت کیا ہو گا	در د عصیان دل و جا ہے تہا مضط
لطف و انعام فی پر سیر کیا ہے خوکر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریبی لقمے مائشی و مطلبے	
حال بید صحت اب کی نی بود کاہی	تجھے رکھتا ہے سدا اپنی وہ جا ہے
طرح قدسی کے کر اب آگہی کچہ چارہ	سید انت حبیبی و طیب قلبے
آدہ سوے تو قدسی کی درمان طلبے	
یون اللہ پیدا کئے لاکھوں ہی نبی	مہر پر ختم نبوت کی ترے نام پہ کی
ہوئے سب نغمہ سرا عالم رویا بین	مرحبا سید کی مدنے العریبے
دل و جان فدایت حد عجیب خواہے	
تہی نہ کچہ حضرت کو ہی تہم او بزم	عیش و حیا ہی کہا ترے رہتہ کی قسم
کیونکہ اولیوں تہا تو نور حسین آدم	من بیدل بجال تو عجیب حیرانم
العدا الدجہ جالست بدین ابوالعجب	



[illegible]



[illegible]





سورہ عادی غن تبارک جالب  
 شمس جابجہ مکرر اقل  
 سحر کادار ساندھی سارنگی  
 خضر علیہ کوئی ایسی کلمہ  
 رانکد و عود و عود و عود  
 مکرر شمس رانکد و عود  
 لفظ فرما کر صد بار روز  
 جوشن آگن حال سار جی  
 مکرر رانکد و عود و عود  
 سحر کادار ساندھی سارنگی  
 خضر علیہ کوئی ایسی کلمہ  
 رانکد و عود و عود و عود  
 مکرر شمس رانکد و عود  
 لفظ فرما کر صد بار روز

آپ کا جلوہ دیدار کا ہے شوق نبی  
 اہل دین جس خدا کی قبول قد  
 میری لہجے خبر بہ خدا تا بہ خوشی  
 سیدنا نت جلی و طہیبہ قلبہ

آمدہ سو تو قدسی دربان طلبہ

جناب احمد شرف صاحب تخلص فائق و بلوکی

گہر لے قید میں جاے یوں تمام کلم  
 امی کوئی لہجے ہائے و مہلے  
 ظلم کا فر لون کرین اور کرین بی  
 دم جاسید کے مدے العربیہ

دل و جان باد فدایت چہ عجب ہو

اللہ اللہ تو شہ ملک عرب فخر محم  
 زفر آق تو قلم گریہ کند بر عالم  
 لبر کو تو قربان شدہ باغ ارم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدن یو آج

فات پاک تو شدہ باعث ہستہ و عدم  
 فخر زیادہ است مگر آدم را  
 ورنہ کے نام و نشان بود عرب و عجم  
 بستہ نیت بدات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو یہ عالی سیر

حکیم پیدا کیا اللہ حضرت کا نور  
 لبر کفر و داگت عجب یوم سو  
 بہر اویسی نور سے عالم میں کیا یون  
 ذات پاک تو در نملک عرب کردہ

ران سبب آمدہ قرآن زبان عزلی

بھٹا اللہ کیا خلعت زیبا لولاک  
 خوف محشر سے ہوا کے سبب بیدار

۱۱۳۰

مجاہد سید مدد العسکری  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب ہو  
 سورہ عادی غن تبارک جالب  
 شمس جابجہ مکرر اقل  
 سحر کادار ساندھی سارنگی  
 خضر علیہ کوئی ایسی کلمہ  
 رانکد و عود و عود و عود  
 مکرر شمس رانکد و عود  
 لفظ فرما کر صد بار روز  
 جوشن آگن حال سار جی  
 مکرر رانکد و عود و عود  
 سحر کادار ساندھی سارنگی  
 خضر علیہ کوئی ایسی کلمہ  
 رانکد و عود و عود و عود  
 مکرر شمس رانکد و عود  
 لفظ فرما کر صد بار روز

میں عصیان سے توبہ فرما کر صد بار روز  
 لفظ فرما کر صد بار روز  
 سحر کادار ساندھی سارنگی  
 خضر علیہ کوئی ایسی کلمہ  
 رانکد و عود و عود و عود  
 مکرر شمس رانکد و عود  
 لفظ فرما کر صد بار روز  
 جوشن آگن حال سار جی  
 مکرر رانکد و عود و عود  
 سحر کادار ساندھی سارنگی  
 خضر علیہ کوئی ایسی کلمہ  
 رانکد و عود و عود و عود  
 مکرر شمس رانکد و عود  
 لفظ فرما کر صد بار روز

آدم و یوسف و یعقوب علیہ السلام  
 ایک دوسرے کو نور مجسم ہی ہوتا  
 یون تو ہر ایک پر ہے خدا کا پیر  
 نسبت نیت بذات تو ہی آدم را  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 گر چہ ظاہرین کہتا تین ابن آدم  
 اور سرف میں ہی پہنچ میں کسی مخلوق  
 ماس آداب سے نظیرنا تو ہی قسم  
 نسبت خود سبک گردم ولس مفعل  
 زانکہ نسبت یکے کو توشد بے ادلی  
 بہاغب برق رفس تیر ابراق لاک  
 کہ پہنچتا پہنچت بجلی کا دانک لاک  
 جدا جدا اے کاشفہ سر لولاک  
 شب معراج عروج تو گزشت از ظلا  
 بقا مکیہ رسید سر سبز بلج ہے  
 کونسی بزم ہے جبین ہنن تیر اند کو  
 کونسا ملک ہے جبین ہنن حضرت مسعود  
 پوسہ تر جیم عرب کی ای اک و جمہ  
 ذوات ماک تو در ملک عرب کہ وہ کو  
 زان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 در دہجران ملن پڑا کرتا ہنن اوقاف  
 نہ جیمہ دین کی اچان نہ دیسا کی خبر  
 دیکھ تو ہو گئی تیسے مری حالت ابر  
 سیم رحمت بکشا سے ملن از نظر  
 الیقینی لہی لہی ماسی و مسطلی  
 حونس گشت عرب کون نہو مشور نام  
 ہے ترا اگر مری شرب و طحاہ عت م  
 اک فقط میں ہی ہمیں کہتے ہیں  
 نخل بستان مدینہ نہ تو تیر سیر م





[illegible]

شیخ مولیٰ عروج کو زنت زافلاک	مقامیکہ رسید رسید چنے
دکتر غوثیہ کیا اصل علی تیرا نام	شکر آمیز سوز دین اور زبان اور کلام
برکت فیض قدم واد صلا در عام	نخلستان ہندیز تو سر سبز مدام
ران شدہ شہرہ آفاق لکھن چنے	
تیرے وقت ہے گرجو بہت بیابی	اور جو پاشا ہے نو کس عاصی
یہی کہتا ہوا ہو سودینہ راہی	سید انت حبیبہ و طیب قلیہ
آدہ سو تو قدسی لی دران طلے	
خواجہ احمد علی مرحوم حلف خواجہ حمایت علی اصبا ریانی	
حق تعالیٰ وہ رہے تجھے بچا ہے نبی	حکلی شریح من ہے دم ملی بی ادب
ابنائتے رکھیں ختم شفاعت طلے	مر جا سیکہ مدنے العربے
دل جان با وفا بیت چہ عجب خوب	
حسن سمیل کا تیرے سے تھا وہ عالم	کہہاں مہر ہی ہے کریمک شہادت
حب خدا ہو ترا مداح رسول اکرم	من ابیدل کجالتو عجب خیر نام
الہام صمدیہ حاکست بدین بواجبے	
جبکہ آدم نے پیچہ روزار کی کھچا	کہا آجان اب و جد کجالتو خدا
گوشت پر تو سہا اک شرف مخلوق	نسبتے نیست بدات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبے	

[illegible]

نصفه کبریا که در سینه او است  
 خورشید است که در عالم است  
 خورشید است که در عالم است  
 خورشید است که در عالم است

رحمت عالمیان صاحب معراج	شافع روز جراحتم بیجا مبری
عالم علم لدنی و حبیب و امی	مرحبا بسید مدنی العسر بسے
دل و جان باد خدایت چه عجب خوب	
گشت شاق برویکه حدای عالم	نه پری همان نه دران خود و طاکانم
کین که ما و صافی جمالش گویم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اندک اندک چه حالت بدین لوانجی	
وہ کہ گفت صاحب معراج بنی آدم را	وہ کہ گفت ماستی و مطلبی آدم را
باعث عفو لغرضش سدا آدم را	لست نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم و چه عالی بسے	
اکبر از نام تو ملخی اجل شیرین کام	وکیه لطف تو بن جان و بد لبها سلم
کیا نظر حاجب این خستہ سی خیر انا	نخل لبیان مدنیہ ز تو سر سبز ادا
زان منہ شمرہ آفاق لشرین طبع	
گرچه تو بریا بود جهان معبود	ابنیا سم دروگت تند نہ تو اوت و
چون زبیس بود و نیجا ز عجم کفر و کفر	ذات پاک بود و ز نملک عربہ طنور
زان سلیب آمدہ غمراک ہر میان عمر	
شان اقبال تو از ازل ز اداک گزشتہ	عظمت است کہ خود مغنی لولاک گز
ہر کہ بدو شہ بر سر افلاک گزشتہ	شب معراج غروج تو ز افلاک گز

ماہی تر شد لبایم و رخ ز رخسار  
 لطف و ماز ز رخسار شود و رخسار  
 عجب آن کس که در سینه او است  
 دستش از جوش سحر و جادو  
 ای خورشید که در سینه او است  
 کلام از حق و عارفان  
 ازین کتاب علم دل بیکه ناکدی  
 سیکادت جلی و طبیب طبیب  
 آمدہ کما تو قدسے دران  
 مولوی حکیم لطف اللہ  
 صاحب کتاب لطف الہی  
 انان ذات و نہ حق نیست  
 تا انان جلوت و نہ خدا نیست  
 خدا ذات کہ نیست  
 محاسب سید سید  
 دل و جان باد خدایت  
 دل و جان باد خدایت  
 دل و جان باد خدایت  
 دل و جان باد خدایت

روشن را نور تو جان گشته و سیم ایم	آئینه خانه چین سینه خود سید ام
من بیدل کجیال تو عجب حبیبم	الدرالدر چه جالست بدین بوالعجب
زینت عرش معلی شیه مجبور ا نام	شافع زدن خاواغ بوال قیام
خاص محبوب خدار و لقی باغ سلام	نخل لیستان مدینه ز تو مهر سیرده ام
ران شده سره آفاق لبیرین ری	
باعث علم ایجاد شه سور و سور	تایع ایزد متبور عبدا و معفور
ای میا و ج کرم شهریم مطلع	ذات پاک تو درین ملک عریه طلوع
ران سبب آمده قران روان عرا	
برق رقعه ابراق تو چه جالاک گشت	صافی در چشم زدن که خلک گشت
سبزه اوج تو از یایه ادرال گشت	شبه اراج عروم تو ز افلاک گشت
بقا میکر رسید ز سر مدح نبی	
سیر بر شرف گوهر دلمه کرم	منه حسن عمل مصدر اخلاق کرم
جبالیکه آفر عزب شاه عجم	نسبت خود لبت کردم و من فعل
بنی وجود عطا مرحم محمود صفات	لوح طوفان بلا کشته دریای بجای
بیچ شکست که اخضر طریق ظلمات	ماتر شنه لایم تو لے آ بجایات
لطف فرما که ز رخسار زدن لای	
از سر لطف غمخایات خدا لے اکبر	تو بر وز یکدی نبی تاج شفاعت بر

[illegible]



[illegible]

ذات پاک نور خلیک عیب کردہ طور	آرائی عیب آمدہ قرآن بزبان عربی
یا رسول علی بن سون گنہ سے مضطرب	تبع عصیان سوانے میرا دیا رہ جگر
اسی شفیق در پہ سری آسوں بادیہ شہ	چشم رحمت کشا سوئے من انداز نظر

ای تو نشینے لقمہ ماتھے و مٹھے	
روز محشر میں جمع ہو کر سب مخلوقات	مائی کیوں نہ کہیں ابر کرم سیری ذرات
ہم ہی ہیں نشینے دیدار کی اسی جگہ	ماہر نشینے لبہم لوتی آب حیات
لطیف فرما کہ نہ حد میگردت نہ بے	

تختِ لوت ہی خوانانِ آشاہ عز	دارالین قیاموس در تمام ہے
مترجمین نام مبارک کو نہ پہنچیں کبھی	سیدنا حبیب و طیب علیہ
آئندہ سو سے تو قدمی ہے درمانِ طلبی	

حافظ سید غلام دستگیر صاحب تخلص مقبیل و دہلوی سلمیہ	ای بہار چمن مانسمی و مطلبیہ
گل خوشن کی طلبگار میں مستی	ار رجعت سے تری آتش عصیان ہے
مرحبا سید کے مدنے افسانے	

دل و جان فدایتیم عجب خوش سلیقہ	
نہوا اور ہوگا کوئی شایا بچتا	خیر آدم ہے توئی توئی ہے محبوب
شافع روز جزا کوئی نہیں کھڑا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

نان سبب آمدہ خزان زبان سوسا  
 نام نیرا مبین یہ ستی میری  
 اب دو احکم تو میری حق نصیبانی  
 میرے ہی دہشت گمراہی کے قیدی  
 لیکہ ان عجمی و طیب قیدی  
 آمدہ ہو تو قیدی کی دران طیب  
 ہو لوی لیسہ و لاری علی علی  
 خدایا یہ الوی شاگرد و مقرر  
 ۱۲۲  
 لایق جو ہر وقت نہاد  
 نہ شاہ شہلا روئے ہوئے آئے ہی  
 میرے فخر کیا نہ لئے العجب  
 حواس سیدی دلئے العجب  
 دل جان باو فلان و عجب  
 عین برعین عین ہون عین  
 تو ہی تو اب نظر آئے عجب  
 شکل آئینہ خضر قائل عجب  
 نہ بیل جمال عجب  
 نہ بیل جمال عجب

غمزدہ و دھڑاقتیں باجوان  
 گیتی عابد جبار کو یکے  
 کجوانست جیب و بیکے  
 آبدہ کس تو قدسی دران  
 بچہ بی حسن صاحب  
 قصدا تارای لعل لکھا کا  
 خلق خالق فی ہنن خالق ہی

جب ہم قصہ ہوا کہنا عربی مین منظور	ہرات پاک تو در خاک عرب کردہ طو
ران سب آمدہ قرآن سربان عربی	
ہوئے شیر سے پیالہ دریا قرات	دست عباس کے پانی نہ پایا دہشت
خشک ہے کام و زبان منہ خنکے نہایت	ماہر تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زحد میرزا دلہی	
ماوہ عزت کہ چرخے دوش مبارک پریم	یا ہر دولت کہ شے لاشونہ گوہر و قدر
خواری اس جہ کو پہنچی کجی جبار کم	نسبت خود لگت کردم و میں منصف
رانکہ نسبت لگت کو تو شدنی ادلی	
شمرے دیکھے عابد کو جو کھینچا خنجر	حالت تہ زنیب مضطر کا ہوا نوعہ
دیکھ کر سو نہ یہ یہ لچاری رو کر	چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
ای قرینے بقہ ہا ستم و مطلق	
تیری ہی نام رہا معرکہ کرٹ بلا	کام کرتے رہے ہر تیری ہی سیم و
کام نہایت کسی جن و ملک انسان	نسبت نیست بذات تو نبی آدم را
ہر سراز عالم و آدم توجہ عالی سے	
کہ گئی پہلی کسی ہمارا سلام	خاک و خون ملی اس تین کیا کیا گل
ہم سے بن کرٹ بلا کا ہوا گلزار تمام	نخل سبتان مدینہ ز تو سر سبز تمام
سان شدہ سترہ آفاق بشیرین	

حجاب سب کی مدلی انصاف  
 دل و جان باد فایت و عجب  
 نہ چین تجب نہ پیدا پہلی آدم  
 جس سے حسن نہاد یکے سارا عالم  
 دیکھا تو ہی آگئی شاد رہا  
 ماہ کفان تو عجب جرم  
 سن بیل جبال تو عجب جرم  
 اس انداز چالست بین لوری  
 ۱۲۳  
 جس نے دلائی وہ سب لہو و  
 گروں میں حال ہوا ہے اتر  
 واجب الوجود ہونے پر  
 چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر  
 اسی آتش بقہ ہا ستم و مطلق  
 ابرہہ ان خندہ ہر کس تیرا نام  
 رحمت حق تھی عجب عجب  
 شہد خالص کہن ز تو سر سبز تمام

دلت پاک تو در خاک عرب کردہ طو  
 ران سب آمدہ قرآن سربان عربی  
 ہوئے شیر سے پیالہ دریا قرات  
 خشک ہے کام و زبان منہ خنکے نہایت  
 لطف فرما کہ زحد میرزا دلہی  
 ماوہ عزت کہ چرخے دوش مبارک پریم  
 خواری اس جہ کو پہنچی کجی جبار کم  
 رانکہ نسبت لگت کو تو شدنی ادلی  
 شمرے دیکھے عابد کو جو کھینچا خنجر  
 دیکھ کر سو نہ یہ یہ لچاری رو کر  
 ای قرینے بقہ ہا ستم و مطلق  
 تیری ہی نام رہا معرکہ کرٹ بلا  
 کام نہایت کسی جن و ملک انسان  
 ہر سراز عالم و آدم توجہ عالی سے  
 کہ گئی پہلی کسی ہمارا سلام  
 ہم سے بن کرٹ بلا کا ہوا گلزار تمام  
 سان شدہ سترہ آفاق بشیرین

نہاں شدہ گہرے آفاق شہنشاہ جہان میں چلے کر علم و فضل سے تراشیدہ معجز توکل سے خلق کی توفیق اور اعلیٰ درجہ دات پاک تو قدرتی جگہ عزت کو درپور نہاں مہربان آمدہ قرآن زمانہ علم تا جہ کی برتری سے ہم سے ترپین درون ایسا اس نسبت ہی تم سے ہے جو وہاں	بہشتی نسبت بذات تو بنی آدم را برتر از عالم و آدم توجہ عالی سببی چشمہ فیض سے علم میں تو ای نیک صفات ہن تری فیض سے شاداب گل موجود لطف فرما کہ زحد سیکر زد شدہ بے عرش کو فخر ہے جو تیرے رہنے پر قدم نسبت خود لگت کر دم و نفس غلیم زا کہ نسبت لگ کو تو شہدانی ادلی ہے تصدیق ہے ترجمہ یہ زندہ علیہ ایسا برائے لگ محض ہے مقصود آمدہ سوئے تو قدسی کی درمان طلبہ فتح جنگ احد و بدر میں کیا دیر لگی بدر و مکر ٹھیک کیا ایک دگھا کر اودی میرا اسمہ دین آخرت رسل کوئی نے مرحبا سہد کی مدنے العربی دل و جان با وفایت ہے عجیب خوب حسن یوسف تھا فقط لمحہ نور اکرم کس سے تشبیہ دیں اور کیا کہوں غم اللہ اندر چہ جمالت یدین لواجبی	بہشتی نسبت بذات تو بنی آدم را برتر از عالم و آدم توجہ عالی سببی چشمہ فیض سے علم میں تو ای نیک صفات ہن تری فیض سے شاداب گل موجود لطف فرما کہ زحد سیکر زد شدہ بے عرش کو فخر ہے جو تیرے رہنے پر قدم نسبت خود لگت کر دم و نفس غلیم زا کہ نسبت لگ کو تو شہدانی ادلی ہے تصدیق ہے ترجمہ یہ زندہ علیہ ایسا برائے لگ محض ہے مقصود آمدہ سوئے تو قدسی کی درمان طلبہ فتح جنگ احد و بدر میں کیا دیر لگی بدر و مکر ٹھیک کیا ایک دگھا کر اودی میرا اسمہ دین آخرت رسل کوئی نے مرحبا سہد کی مدنے العربی دل و جان با وفایت ہے عجیب خوب حسن یوسف تھا فقط لمحہ نور اکرم کس سے تشبیہ دیں اور کیا کہوں غم اللہ اندر چہ جمالت یدین لواجبی
---	--	--

۱۲۴

نسبت و لگت آدم و کس سے تشبیہ

حضرت خلیفہ سید راغبین کرنا قدس  
کوی دین میں سید راغبین کرنا قدس  
صلوات اللہ علیہ  
اللہ اندر چہ جمالت یدین لواجبی  
اللہ اندر چہ جمالت یدین لواجبی  
اللہ اندر چہ جمالت یدین لواجبی

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم  
 بسم الله الرحمن الرحیم  
 الحمد لله رب العالمین  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم

دل و جان باد فدایت چه عجب خوشبختی	
عشق مجید بسکت کردم و بس منفعل	الن سر مد بسکت کردم و بس منفعل
دل مقید بسکت کردم و بس منفعل	نسبت خود بسکت کردم و بس منفعل
راحمه نسبت بسکت کو توستی ادری	
رتبه عیسو از جنس لب کرد ظهور	ماه صد معجزه از طلمت شب کرد ظهور
از در کعبه حق حکمت رب کرد ظهور	ذات پاک تو در نیلگ کرد ظهور
زلان صیب آمده قرآن بزبان عربی	
او کف خاک و تو نور می آینه چون همی	خاک راه تو ملاک ملک چون دلم
چاره ام چیست که از کف نروا دیام	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
الدر اندر چه جاست بدین بواجبی	
چمن شان مدینه ز تو سر سبز دلم	گل در بحران مدینه ز تو سر سبز دلم
هر بایان مدینه ز تو سر سبز دلم	نخل لبستان مدینه ز تو سر سبز دلم
زان شده شهره آفاق لشیرین	
کعبه از لطف و عطا سو من انداز نظر	من فدا سو تو بیا سو من انداز نظر
ای که بر خدا سو من انداز نظر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قرین من لطف با من و مطلق	
ما هر مرده دلا نهم توئی آب حیات	ما هر سوخته جانیم توئی آب حیات

بسم الله الرحمن الرحیم  
 الحمد لله رب العالمین  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم  
 بسم الله الرحمن الرحیم  
 الحمد لله رب العالمین  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم  
 بسم الله الرحمن الرحیم  
 الحمد لله رب العالمین  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم

بسم الله الرحمن الرحیم  
 الحمد لله رب العالمین  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم  
 بسم الله الرحمن الرحیم  
 الحمد لله رب العالمین  
 ربنا وعلو ادم توبی آدم  
 ای خطایان که فانی جانی  
 بروت اندام ازین عالم

بار دراز تو نہال گین عیش انام	شاہد دعویٰ من گلشن خلدست نام
نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز دام	ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین راج
اکبر حق گفتہ باد صا تو مارغ بصیر	از برای شب ماہر گشت مثل سحر
بگسر کرم خود بجنا ہم منگر	حشیم رحمت بکشا سو گمن انداز نظر
ای فریشتے ہے ہائے و مطلقے	
مستلیم بعد تلخی ز سر سگرات	یدہ از لعل لب خود شکر و قدوسا
المدد المدد اخضر بیا بان نجات	ماہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد سگیز دست نہ لپی	
از طلبان رخ پاکت موسیٰ	مدد خوان لب اعجاز نبایت عیسیٰ
نور رو کو کجا یوسف و یعقوب کجا	نسبتے عنایت بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
مرہم زخم منیر جگر افکار توئی	نبولیں لی من نسخہ امراض دے
ساجت خود چہ برم پیش خباب	سیکانت حبیب و طیب قبلہ
دگر؟؟	آمدہ سوے تو قدس ہے درمان طلے
پوہی آدم کوئی رتبہ عالی ہے	قرب اللہ ہوا ہے سبب منتہی
تخیر ہے تری صف میں اک ایک بینی	مرحبا بد کے مدنے العہ ہے
دل و جان بادہ وایت چہ عجب جو	

صورت آئینہ سکنایہ کلام  
 سن بیان جمال عجب کلام  
 اندر اندر چو چاکر کلام  
 سر از عالم و آدم تو چه عالی ہے

ہے مفسر الم آگن کہ یہ اسد قوی  
 حشر کے روز کر گیا تو شفاعت طلبے  
 شافع حشر ہنہن تر سوا اور کوئی  
 سیدانت جلی و طبیب قلبے

آمدہ ہو تو قدسی فی دران طلبے  
 مصحف پنج ہی ترا شی عالی ہے  
 تیری تعریف میں کہتا ہے یہ ایک یکتا  
 تو ہی بدر اور پیمبر میں مہمکد و شہ

دل و جان باد قدرت چہ عجیب  
 محکومہ رہے آئی ہے ندامت نہر  
 بخت مجھ کو تجھے شیر آبی کی قسم  
 ملین کہان اور کمان رتبہ آسوی

ز انکہ نسبت لکے تو شبلی اچے  
 شب معراج میں ہر طرح کے آنے مکور  
 عربی و انوکھی تقریر ہے تیرے  
 ذات پاک تو در نیلک عرب وہ ظہور

ران سلب آمدہ قرآن ہر بان عر  
 سلبہ پاک میں فضائل خدا کے اثر  
 اسطرح و م علی کا متوجہ ہو کر  
 جاد و شہرل عرفان چہ تر راہ گزر

ای قریشیہ لقبے ماسنے و مطلقے  
 ختم رحمت لکھا سو من انداز نظر  
 نہ تو تقریر کی طاقت ہے نہ یاد آدم  
 تیری اوصاف میں عاجز ہو بزرگ اکیم

من بیدل جمال تو چہ عالی  
 من لیلیٰ ترسہ چو کمالی  
 من لیلیٰ ترسہ چو کمالی  
 من لیلیٰ ترسہ چو کمالی

اے اللہ جسے جمال است مدین ہوا لمعی  
 خود خدا کیا قرآن میں جب باور  
 تیری تعریف بشر سے کبھی ممکن ہی رہا  
 برتاز عالم آدم لوچہ عالی نسب  
 تودہ عیار کرم اور سیاب اکرام  
 سحر بخش سے ترے کون رہا ہندو کا  
 ران شدہ سہرا افاق شیرین روی  
 جو ولادت ہوئی حضرت کی واپس  
 ذات پاک تو درخشاں گریہ ظہور  
 ران سب آمدہ قرآن زمان علی  
 دم ہی گلشن ہوا جن کا کیا تو دست بد  
 قاب تو سین ہوا ادا نا گلگشت  
 لکھا میکہ رسید تر سر ملج سے  
 سرور محکو خدائی دیا وہ جاہ و خم  
 اد کے رتبہ کو نہ پہنچی خدائے شکست خم  
 زانکہ نسبت لگ کو تو شدلی اوچ  
 لطف آسرو دین فخر خیران صفا  
 رحم آسارہ میں بحر سخا ابرجات



Handwritten notes at the bottom of the page, likely bleed-through from the reverse side, mentioning "مجلس شورای ملی" (National Consultative Assembly) and other administrative details.

نام نامی ہی ترا نام خدا لیا ہے  
 عرض مسلم ہے ہی ایسا زبان قد  
 حاکمین تجھ پر صدق مرے امی دلی  
 سبکدانت حبیبی و طیب قلبی  
 ۱۱۳  
 آمدہ ہو تو قدسی فی دربان طیبی  
 غلام مصطفیٰ صنّٰی خاص مصطفیٰ مددگار اولیٰ مددگار  
 سبب شادان تو ہی تھرا لوار ہے  
 باد براسم شریف تو خدا امی عالی  
 پر تو جن تو در یوسف صدیق ہے  
 مرجہا سید کی مدنے العیسیٰ ہے



شربت وصل دوا ہے تری بیماری	کچھ تو فرمالب اعجاز زبان سے تویی
سید انت حبیب و طیب قلبے	آمدہ سوئے تو قدسی دریاں
علی زمان خالص صاحب کخلص مدرج ساکن پوتہ درم	
دو جهان و فلک عرش ملک آفرین	ہین یہ مخلوق تری لودہ آور بی
ہو بیان کس سے بنی آئیں عالی ہے	مرحبا سید بگد نے العربے
دل و جان بادشاہت جہ عجب جو	
حق فی از نور سبایا تھے آشاہ ام	حسن کو ہے مقابل میں تیرا قصہ کم
اب یہ کہتے ہیں ملک جو چہ سو نام	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
البدرا لعدوہ جمال است بدین لودا جی	
تجھے نسبت نہیں آدم کو تو ہے لودا	یوسف و حور و ملک سے تجھے نسبت کیا
نور سے اپنے تجھے حق فی کیا ہے پیدا	نسبتے نسبت بذات تو بنی آدم یا
بر تر از عالم آدم تو جہ عالی ہے	
طی سحر لب مری گز رنگی اوقا	شربت وصل سے ہو دور غداں سکر
دمدم فخر سے کہتے ہیں تضرع یا	ماہر نشہ لبانم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زہد میگرد و نشہ لہی	
دات سے تیرے نور سے یہ بیت لہو	حق کیا تر سب آب دو عالم سمو
شریف کعبہ پرانا تھا جو حق کو	ذات پاک تو در ملک عرب کہہ ظہر

Handwritten marginal notes on the right side of the page, including the number 154.

Handwritten marginal notes at the bottom of the page.



ہرگز غلام و آدم تو جو عالم میں نہ	بہا تعلق سے مبرا اور نظرون سے مستور	دات پاک تو در نہ پاک کر دہ ظہور
سب سے بہتر انسان ہے	انسان سبب آمدہ قرآن کریم ان عربی	
نہت خلق ہی میں تازہ تری حشر	تیری جلوہ پر نور ہوا حشر کا طشت	
ہے پری کون دکھانے تری حالت	سب معراج حور و چون فاطمہ کز	
بقا مگر رسد رسد پہنچنے		
الشفات آپ کا جو سپہ وہ فخر نام	بادشاہوں کا پندیدہ ہر مقبول تھا	
دیر ایک غیبی آپ سحاب اکرام	نخل لبنان مدینہ زکوٰۃ سر بردار	
ان شبہ شہرہ آفاق شیرین رہے		
تو ہمتا ہ ترا درہ جو رشید علم	ترے اکرام کا آوازہ دو عالم میں علم	
سرگون اپنی خطا سے ہو ماند قلم	نہت خود لگت کر دم و پیش	
نہا کہ نسبت لگ کو تو شدلی ادلی		
کلاسہ سرشار کتر فیض مہر انور	بہر در سے سرحد و ملک جن و شہر	
ہوں کشاکش سے غم دہر کی میں	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر	
ای قریشی لقبے ہائے و مطلعے		
دل مضطرب ہے نہیں سوتا جفا طرب	آپ دیکھائیں اگر صورت مطلوب ہے	
آپ کے دست مبارک میں تھا پیگے مری	سدی است حبیب و طبیب قلبے	
آمدہ سوے تو قدسی ہی در مان		

[illegible]



مولوی محمد مادی علی صاحب تخلص مخزون  
 جہاں سید کی مدد کے لیے ۳۰۰۰۰۰  
 توبہ محبوبہ پسندیدہ رب الارباب  
 نام ہی تجکو بکار بن نہیں شرط ادب  
 ہے بجز امر تہ عالی سی بہت تیر جانی  
 اسلئے کرتے ہیں یون یاد ذکر القاب  
 دل و جان مادیت چہ عجب ہو  
 اچکی ذات مقدس کا سوا جبکہ ہو  
 جن دانسان و ملائکہ کا تو کیا ہے نہ  
 ہوسے مخلوق خدا کا جان مہرور  
 کہتے تھے اپنی زبانوں میں جوں و

دولت و حاکمان با در مقامات محلی و ملی

2017



۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

نور جا کجا غرضت کا حلقہ  
 باجہ بند باجہ لوتی آب جیان  
 لطف و مکر و صبر و شکر و شکر  
 ہر گز نہ چھوڑے کھیلے کھیلے  
 شہر و دیہات و کھیت و کھیت  
 تھکا سکرے سکرے نہ سکرے  
 کیوں نہ نہ سحر و سحر و سحر

ہو گیا تو پھر ہی جہان سب  
 ان جہاں و جہاں کی سب  
 دات پاک نور و نور کی سب  
 نان سبب و سبب کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب

ای قریشی بقی ہاشمی و مطلبی	
آرزو میری یہ بر لائی وہ ہمدلی	جبکہ ہو حاضر دربار شریف نبوی
زیست یہ منور کے شل قدسی	سیدی انت حبیب و طبیب قلبی
دیر <sup>۴۰</sup> آمدہ سو سے تو قدسی کی درمان طلبی	
ہی ثابین تری لب اور طہ اسی ہی	کہا گس پیاری سلی فرل تری
زلف و لیل ہی دالتس نیم مصطفیٰ	مرحبا سدی مدنی العسیرے
دل و جان نا و خدا بیت صہ عجب	
رب اسلی کہا موسیٰ فی مسطور چہ	لن برائی کی سنی غیب سے او سوندا
شب ہراج گیا تو زکجا تا بہ گجا	نسبتہ نیست مذات تو ہی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبہ	
جان بلب فطسی مکین ہر خاص	برکت نور سنی تیری ہوا سیر کام
باخ جنت ہو جہان اوین کی لین	نخل لسان بدنیہ ز تو سر سبز دام
ان شدہ سمرہ آفاق بشیرین	
حسن کو سنا ہا کہ عجب بجا عالم	مصر مشقون نے دیکھا تو کیا ہاتھ
عاشق ہی حبیب خدا تو ہے وہ کی قسم	من بیدل بجمال تو عجب حبیب
الہ اند صہ حلاست بدین لوا بھنے	
الاما الامادہ گرمی محشر بہشت	خضر و الیاس ہی یولین یہ جزا

۱۳۹

دلین حق ہی جو کو عشق کا پانی  
 بو فوین جانی مدینہ زکریا  
 دستہ سون لہ امین گون غنار  
 بدر ہین نوات دہ بعد شریار  
 رور و طود و طود و طود  
 لیک آدم ہوئی غنی بین  
 سبانی اندستہ انداز نام نی

سکین ہر گز نہ چھوڑے کھیلے کھیلے  
 شہر و دیہات و کھیت و کھیت  
 تھکا سکرے سکرے نہ سکرے  
 کیوں نہ نہ سحر و سحر و سحر  
 ہو گیا تو پھر ہی جہان سب  
 ان جہاں و جہاں کی سب  
 دات پاک نور و نور کی سب  
 نان سبب و سبب کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب  
 غرضت و غرضت کی سب

دل و جان با وفا است چه عجب خوش  
 کس کو شبیه حسن بی دو شاو ام  
 کل حسنان جهان چهرین مردم  
 الهم الله چه جمال مست بدین لواء عجیب  
 منته مهر نبوت تجھے جب حق فی دیا  
 آپ معشوق الہ خاص من محبوب خدا  
 بر سر آئینہ عالم و آدم تو چه عالی سب  
 باقی مذہب حق مادی ہر خاص مدام  
 مرز عہد ہستی میں بویا ہے تو تنم سلام  
 زبان سیدہ کبریا آفاق بشیرین ربی  
 خلق جب حدی گزر کر ہو بالکل محرو  
 بت تو خالق کو ہوا اس کا مٹا نامنظور  
 زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 جبریل آگلی اک شب کہا اسی پاک  
 در اقد سپہ دیا بھیج براق چالاک  
 بمقامی کہ رسیدی ز سید بیچ نبی  
 مردو محترمین جمع ہو دی کل مخلوق  
 آتش گامی سی تپتہ ہو سب بہر نجا

۱۲۰  
 دل و جان با وفا است چه عجب خوش  
 کس کو شبیه حسن بی دو شاو ام  
 کل حسنان جهان چهرین مردم  
 الهم الله چه جمال مست بدین لواء عجیب  
 منته مهر نبوت تجھے جب حق فی دیا  
 آپ معشوق الہ خاص من محبوب خدا  
 بر سر آئینہ عالم و آدم تو چه عالی سب  
 باقی مذہب حق مادی ہر خاص مدام  
 مرز عہد ہستی میں بویا ہے تو تنم سلام  
 زبان سیدہ کبریا آفاق بشیرین ربی  
 خلق جب حدی گزر کر ہو بالکل محرو  
 بت تو خالق کو ہوا اس کا مٹا نامنظور  
 زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 جبریل آگلی اک شب کہا اسی پاک  
 در اقد سپہ دیا بھیج براق چالاک  
 بمقامی کہ رسیدی ز سید بیچ نبی  
 مردو محترمین جمع ہو دی کل مخلوق  
 آتش گامی سی تپتہ ہو سب بہر نجا

دل و جان با وفا است چه عجب خوش  
 کس کو شبیه حسن بی دو شاو ام  
 کل حسنان جهان چهرین مردم  
 الهم الله چه جمال مست بدین لواء عجیب  
 منته مهر نبوت تجھے جب حق فی دیا  
 آپ معشوق الہ خاص من محبوب خدا  
 بر سر آئینہ عالم و آدم تو چه عالی سب  
 باقی مذہب حق مادی ہر خاص مدام  
 مرز عہد ہستی میں بویا ہے تو تنم سلام  
 زبان سیدہ کبریا آفاق بشیرین ربی  
 خلق جب حدی گزر کر ہو بالکل محرو  
 بت تو خالق کو ہوا اس کا مٹا نامنظور  
 زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 جبریل آگلی اک شب کہا اسی پاک  
 در اقد سپہ دیا بھیج براق چالاک  
 بمقامی کہ رسیدی ز سید بیچ نبی  
 مردو محترمین جمع ہو دی کل مخلوق  
 آتش گامی سی تپتہ ہو سب بہر نجا

بقا میکړ سیدی نرسد ښی	
نابکيا تیری ثنا کا جو برون میں	کیا ہی طاقت کہ کری و صفا ترا کو می تو
کس توان ہی ره او صامن کهون فکرم	نسبت خود بسکت کردم و بس منفعلم
زاکه نسبت لب کو تو سندی آؤ	
رو برو تیری نبات بو شمع کلام	بات کر دی ہی تری شربت فرد کلام
لفظ شیرین کی تری رطبان بکلام	تخل لبستان مدنیہ ز تو سر سبز بدام
زان شده سحره آفاق شیرین طبع	
حسن من کبر مقابل کی کیا با کردم	تیرا عاشقی خلد اندواهی اوس گم
کهائی چپ سف کفنان تری صورتی	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
الذبح جمال ست بدین بواجهی	
هی دعا ای بدگاه مجیب الدعوات	ملیخی مرگ موجب مجسمه باهنگ ماس
نخله کلمه یه زبان سرکه او الاصفاء	ماهیچه شنه لبایم تولی آب حیات
لطف فرما که زهد سیکر ز دشتی	
شب عراج ملاک نی جو جلوه ترا	خیم الضاف سی اور تمام کلیجه دیکھا
بهران متفق اللفظی سبب کہا	نسبت نیست بذات تو ښی آدم را
برتر از عالم و آدم توجه عالی سی	
عمر ساری تو گئی یون هی تمایین	حل پریشان اور جان ہی من مین

نان شدہ شہرہ آفاق بشیر بن ہاشمی  
 تیری سچی مین ہی آتہ لولاک لہا  
 نہوا عکس گلن جسم مظهر اصلا  
 برتر از عالم و آدم تو جوہ عالی سہی  
 ایک لوتیہ کہ عرب ناف زمین ہی  
 تیسری بات یہی تذکرہ جبکہ ہے  
 ذات پاک تو در شیکم آب کردہ طوس  
 نان سبب آمدہ خزان بزبان عربی  
 نصف کی حاضر اصحاب ایشاہ ام  
 بول اوٹھا اونہیں ہی سہرا ایک عجب  
 را کہ نسبت لک تو نمود لی ادلی  
 بہشت مشہور ہن تعداد میں لک کی  
 لامکان ہر قدم وہ تری اعلیٰ گلست  
 بمقام مکہ رسیدی نوبہد ملیح ہی  
 خواب غفلت میں جوانی گئی پیری اگر  
 یہی کہتا ہوں کہ آشنایں دور و شہر  
 اب جو پیری میں آہل آنکھ تو با دیدہ  
 چشم رحمت بگشتا مسوسے من انداز نظر  
 اسی تیرے لیلی لعلہ ماتمی و مطلقہ  
 را دھبی ہن ہمراہ بجز بار گناہ  
 خستہ میں اپنی رانی کی ہنیں کوئی راہ





[illegible]

کتاب فی سبیل اللہ

[illegible]

نسبت خود بگستاخ مردم و بسبب تعلیم	ز آنکه نسبت بگستاخ مردم و بسبب تعلیم
خج زبیا ترا و آشنایان یاسور و کور	منتهی بوجبه و کجی های دیده حور
رشته سنگ عرب کیون نهو بمایه	فات پاک تو دور نیلک عرب کرده

دل و جان یاد قدم بے  
 ماه و نور پیشین دراز و فضا  
 شعله برین بزمین جمال ارم  
 حسن و سفاکی در آفاق پائین

۱۱۶۶  
من سبل جمال تو عجب حیرانم  
الدا اندر چه داشت بدین لونه  
چاو که آری بین ارض تا لوح  
نیای چشمه جمال ایکنار و دونه  
حسن ز نور و سرور و نور آرم  
کے یہ وفا آئینہ اکمل ہے کلک  
لال تو عجب حیرانم

من سبیل کجاست  
السلام علیکم وعلیٰ آئالتہ وعلیٰ سلم



[illegible]

لطف فرما کر خداوند تعالیٰ  
 کوئی کرنا ہے مگر اسے تعریف صنم  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم  
 چکو سو مجھے یہ بات جو یہ منظور  
 ورنہ ای ابر کرم جو دوشاخا بحر عطا  
 برتر از عالم و آدم تو چه عالی ہے

کوئی کرنا ہے مگر اسے تعریف صنم  
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

چکو سو مجھے یہ بات جو یہ منظور  
 ورنہ ای ابر کرم جو دوشاخا بحر عطا

برتر از عالم و آدم تو چه عالی ہے

دور بند مگر تو مجھے ای ابر کرم  
 یعنی بیتا بی من یہ کہد یا چھکلی

رائے کہ نسبت لبک کو توشدلی اوچے

سید جو ہو کھنتری وہ بھی ہو  
 ججگہ تو ہو وہ ہو مثل مدینہ پر نو

مان سبب آمدہ قرآن زبان عمر

نعم دیناے ستایا ہے مجھ شام و صبح  
 اسی ہو کے ترا تو ہی بتا جاؤں

اسی قریسیے لہے ماسمی و طے

رہتا ہے دل مرا تیرہ مدینہ قن عطاء  
 تیرا قد چکے طوبی کا نہ لے کوئی

مان شدہ شہرہ آفاق شیرین طرب

حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم  
 اللہ اندر چه حالست بدین بواجب  
 کیا اولاد من آدم کے خدا سے پیدا  
 نسبت منیت بذات تو بنی آدم

۱۶۹  
 صاحب مرقوم کا حسن یوسف کی کوئی کرنا ہے تو رقم  
 اللہ اندر چه حالست بدین بواجب  
 کیا اولاد من آدم کے خدا سے پیدا  
 نسبت منیت بذات تو بنی آدم

نسبت منیت بذات تو بنی آدم  
 نسبت منیت بذات تو بنی آدم  
 نسبت منیت بذات تو بنی آدم  
 نسبت منیت بذات تو بنی آدم



[illegible]

نہایت کی شہرت ہوئی اور اس کی طرف سے ہزاروں ہجرتیں ہوئی  
 اس کی شہرت ہوئی اور اس کی طرف سے ہزاروں ہجرتیں ہوئی  
 اس کی شہرت ہوئی اور اس کی طرف سے ہزاروں ہجرتیں ہوئی  
 اس کی شہرت ہوئی اور اس کی طرف سے ہزاروں ہجرتیں ہوئی

الہدایہ جہاں جہاں بدین لولہ	
قرۃ العین بی فاطمہ کے محنت جگر	جنگ سینہ پر پڑا لیکے وہ عالم بھر
پہرہ کا جو جہنم سے کو دیکھا سرور	حشمت رحمت بکشا سو من انداز
ای قریشی لقبے ماسمی و مطلبہ	
خون شہداء سے ہوا سرخ جو وہ سارا	حورین پہر تہتین اوٹھا ہوا ہر گرا
ختم ہوئی ادنیٰ شہادت ترا افلاک پہ	شب معراج عروج تو نفاک لگا
بمقامیکہ رسید کر سدریچ بنی	
زیر خیمہ کیا طالعون کے نشہ کام	جو گلو بوسہ سرور کے ہوا لینے کام
وہ امام الشہداء جسکو کہیں خاص عالم	نخل بستان مدینہ ز تو سر سدر نام
ران شدہ سہرۂ آفاق بشیرین	
تہی شہادت ہی حسین ابن علی کو	در نہ اعدا کے سراک آئین ہو جاو
جسکے ناما کا یہ رتبہ کہ کہی رب غفور	دات پاک تو در تھلیک عرب کردہ
سان سلب آمدہ قرآن زمان غز	
گر نہ شرموت پہ زید ملعون تو عجاز	آل احمد کے کر خون پہ تو ماہہ اپنا دار
اؤ نکارتی وہی کسی بھصا کر کے	بدر فیض تو اسادہ بعد عجز و نیاز
رومی و طوسی و ہندی مینی و جلی	
آل احمد کے سماع ہو و احار کو کجی	جتنے ہیں فکر زمانہ کے یہ ہو در سہ

۱۵۱  
 لفظ فرما کر خدیو سازد تہنلی  
 در کیم سے نہ چھو در پیش کو کم  
 یہ سخن کہتا ہی ہر ایک فرشتہ مجمع  
 بسنے خود سلاست کہ در پیش مقول  
 زمانہ انست لنگا سا کو ہوشیار  
 آل احمد کے حوش مای لکھن  
 ای خیمہ کا دھواں ہو وہ بادہ  
 لفظ بھادرم ہو یہ ہر زمانہ  
 اسی قریشی لقبے ماسمی و مطلبہ  
 فوسل بنی اب سلاطین  
 کی بستان محمد بنی  
 دوم زمرانی ہر شہدائے  
 فی سبیل جہاں لولہ  
 اوجہ جہاں لولہ  
 جہاں لولہ

<p>دیکھو کہ کون سا عالم آدم تو جہاں سے          لکھتے ہیں تبت بنان تو ہی آدم را          لکھی حشر ہی لکھی ہی لکھی ہی          دیکھو کہ کون سا عالم آدم تو جہاں سے          لکھتے ہیں تبت بنان تو ہی آدم را          لکھی حشر ہی لکھی ہی لکھی ہی</p>	<p>آل وہ کیسی ہی جو کہ ہے شاہ لواک          تمہا میرے سید زید میرے          حکے تھیں کہے شان وہ ذوالاکرام          نخل لبان مدینہ تو سر سبز مدام</p>	<p>آب کوثر سے تو کہیں زبان ہی پاک          شب سحر میں عروج تو گزشت از افلاک          کیا مر مہر ہی جو کہہ نگاہین تو صلیف نام          اوسکے مانا کیلئے کہوئے خدا خودیر</p>
<p>ران سہ سہرہ آفاق شہر بن طے          دینی خلعت کیا شبیر کو ادس مفا          اور پھر غیب یہ کان میں آئی آدا          رومی و طوسی و ہندو لینے دجلے</p>	<p>ہو تا غاب وہ زید ملعون کیا تھا          ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ          شان سبب آمد قرآن زبان غری          ہوا گلزار مدینہ سے شرف یہی          سید اکانت حبیبی و طیب قلبے</p>	<p>حکم خالق تھا امام دو جہاں کو منظور          کیوں کہو کہے نوا کہے جو یہ مشہور          آمدہ سوئے تو دوسری بی دربان          آل احمدی لعین نکر وہی ادبی          مر جاسید کی مدنی العسری</p>
<p>دل و جان مابود ایت چہ عجب جو</p>		

زبان شد شہرہ آفاق بشیرین طے	
کہی تھی شاہ ہنوس پہ نو ظلم مغرور	خون کر میرا بہنیں رسو کا جھگڑو
دین نو اسامیوں اور سبکدینے	وہات پاک نو درنکلیک کہی وہ ظہور
ران سبب آمدہ قرآن زبان غری	
نہرے سنتی دم نہ کہہ با آواز	ہے تری حق میں راجا یہ اسفر از
اوسکی ہم آل نہیں کہتے ہیں سب	بدرض تو اس تارہ لید عجز و نیا
رومی درویشی و مہدی مینی و جلی	
دن چو گئے لہو و لب میں یہ سہی	آخری وقت میں بدرخبر لمبی مری
عرض واحد کی یہ جو کہہ کہی	سیکھانت جیسی و طیب قلبی
آمدہ سو تو قدسی بی دریاں طلی	
ایجاد و جہان واقف راز فلے	وہ تری شان ہی جس کمر اکن
سیچے ہم عاصیوں پر کیسے محمد	مرحبا سید کی مدنی العربی
دل و جان باو فدایت چہ عجب خوا	
منہم ہی کھا جو کوئی تیری ہی خدا	وہ تری فات ہی جہین ہنیں چل
کر کی لہو اپنا ہو دیا اگھر آپ کہا	نسبتے نیست بذات تو نبی آدم
سرتر از عالم و آدم تو یہ عالی ہے	
دلکی دیا عین بر آئین مری کل جان	اسی خدا عرض یہ کہتا ہوں وقت

کہ تری دست ہر اک شخص کا ہنگام  
 رومی و طوسی و ہندوینی و چینی  
 ہون بجز آرقم بحر بنانی سہمی  
 ہے ترے دوست کا واحد کی پہ  
 آدھ سکو تو قدسی فی دربان طلبے  
 بچلے روح الامین ہی سوار وہ ہی  
 مرجا سید کی مدنی العربی  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب سلفی  
 وہاں کہ جنگو نہ رفوف فی کیا مرقم  
 من نبیل بجمال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین لوانجی  
 روح افروز ہو چرخ بہت نامک  
 یہی میرا مکان چوڑے کو فراموش  
 شب معراج عروج کو گزشتہ اراخان  
 بھائی کہ رسید تر سر تیج نبی  
 اے سایہ میں جب وہاں سے چلے خلائ  
 ہو چکی اوچا کہ جہان حق اکبر کام  
 ہا حق بلا مری رحمت تر سر تیج نبی  
 نخلستان مدنیہ ز تو سر سبز باد  
 رات شدہ ہنرہ افان بستر میں رہی





کہ وہی جامع قرآن کلام محکم	جان دیکھی کئی رہے آشیاء اجم
نسبت خود بگت کروم و بس	ز انکہ نسبت لگے کو تو شدنی ادنی
حضرت شیر خدا سب سے بالا برتر	رد کفار وہ سنگینہ قلعه حنجر
دیکھ کوثر پہ کوہ گامین یہ سو کر مضطر	حشیم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ایقر لئیں لقمے ہاشمی و مرطبی	
یہ ستون چار گمی دین کج جو حق فی قیام	فرش کر حشیم مری اگلے قوابت یقدم
سوق ویدار میں جاؤں کبھی ہر دم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
السلامت حصہ جمالت بدن لواجب	
جب ہو دین کی مدچار و صواب یہ پیا	سہر پہ شیطان ادا نیلگا پیر پیا
کہا اب ٹوٹ گئی پیر مر شاہ لولاک	شب معراج عروج لو گزشتہ از فلک
مقامیکہ رسید ز سر دیمچ بنے	
رکست خدا محکوم تو ہوا صی محمد کا غلام	خلد میں جکے لئے تو نے کئے عالی مقام
جکے تودوست کی یہ شیانیں کہتا ہکا	نخلستان مدنیہ ز تو سر سبز بلام
ان سجدہ سترہ افاق بشر بنے	
آیا حصہ کے صحابہ کا جہان مذکور	سکے سر اپنا جھکانے گئے کافر مذکور
کہا خالق فی بنی کفر کی ظلمت ہو تو	ذات پاک تو در خاک عرب کردہ
ان سبب اللہ قرآن برہان کر	





[illegible]



نظر نور خدا مایہ حاجت طلبے	آہنگ تجسا ہوا اور ہوو یگانہی
آیا لولاک تری شان مبین آبا کی	مرحبا سید کی مدنی اعرابے
دل و جان باد فداست چه عجب سلفی	
شامہ روز جزا ختم رسل نور خدا	تیری منکر پدو عالم کہ ہے پیکار
چہ پیر پیرتا ہے اسید واسطے حق صل	نسبت میت بذات تو بی آدم را
بر سر از عالم و آدم کو چہ عالی سی	
یا محمد تری خالق فی بانی وہ ذات	کہ شفاعت پہ تری سبکی ہی موقوف
مجموعت ہوں احیوت کہ مخلوق	ماہر تہذیبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگردشند لہی	
حسن و حسن کہ جس حسن خمر آدم	نور وہ نور کہ جس نور سے روشن عالم
کیا سراپا ہے محمد ترا خالق کی قسم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
الہ الدہ چه جمالت بدین لواعجبی	
عزت ملک بستی جو خدا کو منظور	افضل الحظہ کیا او سکو جہان مبین
ہونا افضل کا تو فضل ہی ممکن خضر	ذات پاک تو درنملک عرب کردہ
ز ان سبب آمدہ قرآن بزبان غزلی	
صاحب ثل و عطا صفا جو دو اکرام	چشمہ فیض روان ہے ہر اتالوم قیام
آب رحمت سے تری تازہ ہے باہرام	نحل لبان مدینہ ز تو سر سبز مدام

۴۔ سب سے انتہا ہے و طبعِ قلم ہے احمد سو تو قدسی کی دریاں طے : ۵۵۵

یہ چند محسے متفرق اور جمع ہوئے کہ روایات کے ہمچو ہیں  
 از میان عظیم الدین در شان حضرت پیران پیر  
 خواجہ سید کی مدح و مان آئے وہ ہوں  
 مر جاسید کی مدنی العبد  
 دل و جان فدایت ہے عجب خوش خلق  
 جو دیا غور و شرف تم کو خدا سے اکرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 السلام علیہ چال است بدین بواجبی  
 ہوں غلاموں سے ترے ایک ام  
 چشم رحمت بکشا سونے من انداز نظر  
 اسی قرسی بقی ہائے و مطلب  
 ہو گا معمور ترے فیض سے علم  
 نسبتیت بذات تو بنی آدم را  
 برتر از عالم آدم لوحہ عالی ہے  
 اور کہتے تھے بعد فخر یہ عوٹ اعظم  
 شرف حاصل رکف پائی مبارک کو  
 ایک جرات کف پائے توشہ دلی آو

کج لوکل ترسم به خدا  
 فایده دین اولیٰ جز  
 باعث کن فیوضات  
 نسبت به ذات باری  
 بر ناز عالم آدم و نوح علی بنی  
 از روی بی ذلت پس عالم  
 عجب کم ایک یک در عالم  
 یون شمس ازین غرضی بر عالم  
 نقل بستان دین از نور بر عالم  
 نان شده شوره آفاق برین عالم  
 بی بی انی فصاحت بیستی تو  
 اول بجا ای زبان دانی که  
 ادنی غوث کاما تا خدا و  
 دانت پاک و در غلج عرب که  
 زبان سبب آمدن قرآن زبان  
 مبینان گوگو خورده در حق  
 از چکان زمین مهر است که

روحی و طوسی و مهدی بنی و حلی	
آسمان نور صرا و نه جب آوین آفات	حاکم تم جلکرو آون کے مدد بہر بجا
تم کو خاق بنی کیا بندہ عالی در جا	ہر شہنشاہ بنیم و لوئی آجیات
رحم کن چونکہ بگویند از ان شہنشی	
غوث نے عرض یہ جو ہر حکم صند	مین تو حکوم ہون کیا آن کرونگا نہ
لیکن اک عرض جی ل کرین او	کہ راہست یکے خادمی عقل شعور
زیر تعلیم بن افتاد و بود و روشی	
نام او سکا ہر عظیم اور مرض کبد	دیکھ ناما او سے نسخہ تو ملاوہ جلی
تم سے کہتا ہے شب و روز یک سنگ	سیدی است حبیبی و طیب قلبی
آدہ سوے تو قدسی کی در مان	
از مرزا افضل بیگ صاحب دیوبند تخلص فضل	
سیا و سہر اتر اے ہر ایک بنی	خادم درین ملاک ترے آئے مطلب
رہی امت کی سدا تم کو شفا طلبی	مرحبا سیدی کی مدنی العسر بے
دل و جان باد فدایت چہ عجیب شعلی	
حسن کا تیری کینے نہیں دیکھا عام	تجو پر وہ سی بین اللہ رکبا ہر دم
در نہ اک نور کا پتا تھا شکل آدم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدن نوا لہجی	

دین و دنیا میں کسی سے جا بجا  
 سیدی است حبیبی و طیب قلبی  
 آمد و رفت تو

سوراج چکر پاشے مجھ کو وہ بر گزشت  
 یار رسول آئی ایسے جیوے نہایت  
 وہ خواہ منزل غلط سے بھی گزشت  
 شب معراج عروج تو زلفا گل گزشت  
 بقیہ سبک رسیک ز سبک ز سبک ز سبک  
 صدیق جبرست ایسے مرا کہ گزشت  
 ابوبکر بنی دل زانہ پرور گزشت  
 جاو جیو کجاو دے ریسول گزشت  
 مار بخدی دل کر پیچی ریسول گزشت  
 من بیل جمال تو جیو جبرست


مرزا محمود بیگ صاحب صور تخلص اسیر دہلوی

کیا کروں عشق کا دھوکہ میں رسول عزا	آپ محبوب ہیں شوق میں جناب احد
اور جو خادم ہیں کہوں اپنے تو ہے ادب	آپ کے خادموں کا مرتبہ اعلیٰ ہے نبی
مہر جاسید کی مانی العسر ہے	
دل و جان با وفادایت چہ عجب جو	
ہے مگر کہ مدیر میں تھے یہ اوقات	سفر راہ مدنیہ ہے مجھے راہ کجیات
جان خصوص ہی ہو میرے لئے آج	یاد بھولی کھڑا عرض کروں بانی کے
ماہمہ تشنہ لبائیم لعلی آب حیات	
لطف فرما کہ ز حد سیکر ز تشنہ لبی	
بانی دست شکستہ مجھے لیجے تہا	در و عصیان میں پڑا رہتا ہوں گناہ
اونکے صدق میں شربت ویدار جام	چمن خلد میں میں آکھیں جو آدم خاں
شکل بہتان مدنیہ ز تو سر نہر مدا	
زان شدہ شہرہ آفاق بشر میں	
ابو اندوہ جدائی میں ہوا ہوں کج	ہر شب و روز مرے دل پہ ہے عکس کا
یار رسول عربی لیجے خبر میری حضور	ہر گھبراہٹ کی رحمت کا ہے دریا معمو
ذات پال تو درین ملک عرب کردہ	
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی	

۱۶۳

آمدہ سے تو قدسی کی دریا جیو  
 از جناب بیگ احمد علی صاحب  
 رئیس شہر غازی پور  
 ای ہشتا جہان مانجی و میو  
 ملک ملک عرب بل شہر غازی  
 این چہ گنیم تو ہشتا و حبیب  
 مہر جاسید کی مدد سے العسر ہے  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب جو  
 فادہ کیا جن کا شہنشاہی اور  
 شہرہ آفاق بشر میں  
 یوسف مصر میں کہتے دھوکہ  
 من بیل جمال تو جیو جبرست  
 اسد اللہ چو جالت بدین ابوبکر  
 مہر جاسید کی مدد سے العسر ہے  
 ایسا اور ملک کہے میں لیجے تہا  
 میں تو کیا علم ہے ترا دم لہرا  
 جیو جبرست





از سر خطی که در خط اول است  
 از سر خطی که در خط دوم است  
 از سر خطی که در خط سوم است  
 از سر خطی که در خط چهارم است  
 از سر خطی که در خط پنجم است  
 از سر خطی که در خط ششم است  
 از سر خطی که در خط هفتم است  
 از سر خطی که در خط هشتم است  
 از سر خطی که در خط نهم است  
 از سر خطی که در خط دهم است

شب معراج عروج لوگرت از عالم	شب معراج عروج لوگرت از عالم
ایستادن و مکان باعث این محبت	ایستادن و مکان باعث این محبت
از سبک سیر تو خبر بل من فاکر گشت	از سبک سیر تو خبر بل من فاکر گشت
بمقامیکه رسیدی رسیدی بهی	بمقامیکه رسیدی رسیدی بهی
روزی از شوق تو لای تو ایستادم	روزی از شوق تو لای تو ایستادم
عفو کن ایستاده شامان حبیب اکرم	عفو کن ایستاده شامان حبیب اکرم
سان که نسبت لب که به تو شدی	سان که نسبت لب که به تو شدی
حسرو بود جهان سید پاکیزه صفای	حسرو بود جهان سید پاکیزه صفای
عرض دارم هدایت شمر عالی دجاست	عرض دارم هدایت شمر عالی دجاست
لطف فرما که ز حد میگذرد شمری	لطف فرما که ز حد میگذرد شمری
بهر یک گوشه لطف تو هزار انجا ساز	بهر یک گوشه لطف تو هزار انجا ساز
بر در فیض تو استاده لصد عجز و	بر در فیض تو استاده لصد عجز و
رومی و طوسی و هندی بینی و	رومی و طوسی و هندی بینی و
روز محشر تو به مطلوب خدا ایستادم	روز محشر تو به مطلوب خدا ایستادم
آن زمان ایستاده محشر و قسم کوثر	آن زمان ایستاده محشر و قسم کوثر
القریشی لقیه ماستی و مطلبه	القریشی لقیه ماستی و مطلبه

از سر خطی که در خط اول است  
 از سر خطی که در خط دوم است  
 از سر خطی که در خط سوم است  
 از سر خطی که در خط چهارم است  
 از سر خطی که در خط پنجم است  
 از سر خطی که در خط ششم است  
 از سر خطی که در خط هفتم است  
 از سر خطی که در خط هشتم است  
 از سر خطی که در خط نهم است  
 از سر خطی که در خط دهم است

از سر خطی که در خط اول است  
 از سر خطی که در خط دوم است  
 از سر خطی که در خط سوم است  
 از سر خطی که در خط چهارم است  
 از سر خطی که در خط پنجم است  
 از سر خطی که در خط ششم است  
 از سر خطی که در خط هفتم است  
 از سر خطی که در خط هشتم است  
 از سر خطی که در خط نهم است  
 از سر خطی که در خط دهم است

از سر خطی که در خط اول است  
 از سر خطی که در خط دوم است  
 از سر خطی که در خط سوم است  
 از سر خطی که در خط چهارم است  
 از سر خطی که در خط پنجم است  
 از سر خطی که در خط ششم است  
 از سر خطی که در خط هفتم است  
 از سر خطی که در خط هشتم است  
 از سر خطی که در خط نهم است  
 از سر خطی که در خط دهم است

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

الحیات العطش ای بحر کرم ابرنجات	ما سیرت نه لبانیم لولی آب حیات
---------------------------------	--------------------------------

لطف فرما کہ روح میگز و شہ ہے

جہاں کی حالی ہی گریباں معاصی سے  
 المدد المذہب حال بیان ہے اتر  
 ہوں گرفتار خودی ہر خدا سرور  
 ختم رحمت بخشا سو سے من انداز

ای قرآن مجید نامہ و مطلب

ہیں جو ابواب طحاوی و مسند و الامین ماہی  
و مسند کمال ادب اسے بندہ نواز

روحی و طوسی و ہمدی کمی و جلی

پسے چل حدام حیات ابدی	اپنی سہما کی اپنی اپنے فرما دے
غرض کرتا ہی یہی ابو مثال قدس	سیکانت جیسی و طیب قبلے

۱۰۸

مجلس اول در بیان طبع و سیرت حضرت علی علیه السلام

کتاب سیم محمد علی حسین شاه صفا المخلص به طالب بریلوی

مرضیون تم کریں وقت شفاعت  
سجی مکر کہ خستہ ہیں صلہ بین نبی

ساحبان باد و مدایت چه عجب خوب

جہاں میں تیرا مہم  
ہیں طاقت کہ کروں تیرا سراپا مہم

کہاں ہے خالق اکبر کے تہذیب کی قسم  
من پیدل بجمال تو عجب جبرائیل

۱- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۲- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۳- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۴- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۵- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۶- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۷- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۸- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۹- فصل در بیان احوال و عیال  
 ۱۰- فصل در بیان احوال و عیال

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

لا فصل از نام تو سرین در آید نام ما  
 و از این دو توفیق بیگانه آدم را  
 نیست نیست بدلت تویی آدم را  
 که تو از عالم آدم تو علی بن آدم را  
 که تو نیست بدلت تویی آدم را  
 که تو نیست تویی که گفتی آدم را  
 که تو نیست تویی که گفتی آدم را  
 که تو نیست تویی که گفتی آدم را  
 که تو نیست تویی که گفتی آدم را

برتر از عالم قادم توحید عالی نیسے	
چہستان مدنیہ ز تو سر سبز بدم	گل دریاں مدنیہ ز تو سر سبز بدم
خل دریاں مدنیہ ز تو سر سبز بدم	خل لبان مدنیہ ز تو سر سبز بدم
زمان شدہ سبز آفاق بشیرین ہے	
برق رفتار براق تو ز افلاک گزشت	از فلک چون نگہ ساز شیشہ و بیاکی
سبم نو نور خدا بود کہ از خاک گزشت	شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
بقا میگرد رسید رسد میچ ہے	
گرد گساحی و بیابانی و سوحی حلم	نظم باخورد چہ از موجہ نشوید لم
زین ندامت چہ عجب آج جملہ گم	نسبتے خود لگت کردم و بس متفعل
را نہ نسبت لبگ کو تو شدی آوہ	
میر و مہم خاشاک من انداز نظر	قوا العین عطا سو من انداز نظر
کیا نظر پیر خدا سو من انداز نظر	چیم رحمت بکشت سو من انداز نظر
ای قریشے لقمے ہائے و مطلبے	
رحم کن خشک لبایم تو آجیات	جان لب بہت و بجایم تو آجیات
بر لب افتادہ زبایم تو آجیات	ماہی شہ نہ لبایم تو آجیات
لطف فرما کہ ز حد میگرد زشتی	
از ہمدہ تو ہما دہ لصد عجز و نیاز	ساغر شوق لب دادہ لصد عجز و نیاز



[illegible]



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





کمالیہ ایک خاصہ خصلت ہے جو ہر انسان میں ہونی چاہیے۔  
 اس کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو دنیا سے جدا سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو خدا کے سامنے ہر وقت عاجز و خوار سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو ہر لمحہ اللہ کی نظر میں رہنے کی بات سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو ہر لمحہ اللہ کی رضا و رغبت کی بات سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو ہر لمحہ اللہ کی رضا و رغبت کی بات سمجھے۔

خالق الالہ ہی حضرت خالق غفر	عربی کی اسے تخصیص ہونی کیوں
کیوں نہیں تھی محبوب کا ہے ماضی	ذات پاک تو درجہ یک: زبان سبک
ای سفیع دو جہان مالک ملک لولا	آپ دان ہوئی جہان کوئی نہ سنی
ہاں غلط کہتے ہیں جو کہتے ہیں کوتاہ	شب معراج غروب کو گشت از ظہار
نہ کلمہ گراؤ گا رہی عاشق کوئی	بہشتی ہم ہی سہے مگر آج آؤ دیکھا
رفعت شکر قیے کرنا تھا بے رنگ	سید انت حبیب و طیب قلب
حبیب اللہ آمدہ سوے تو قدسی پی درانچ اپریل شہرام	

اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو دنیا سے جدا سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو خدا کے سامنے ہر وقت عاجز و خوار سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو ہر لمحہ اللہ کی نظر میں رہنے کی بات سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو ہر لمحہ اللہ کی رضا و رغبت کی بات سمجھے۔  
 اور اپنے آپ کو ہر لمحہ اللہ کی رضا و رغبت کی بات سمجھے۔

نور اللغات و لغوی خلف علام مری مری	دوسرا حصہ جس کو ہر
اور کئے جو کہ خواص تہا کہ ہیں	کہ یہ وہ ہے جس کے لئے کوکب
سید زید علیہا عارض نقشبہ نویس ہر آگہ	یہ بھی شکر ہے محبوب شایع ہو
آستان کا لکھ کر زبان تو	کہا وہ کام حضرت اللہ تعالیٰ
نہیں کہ کوئی جیسے تہا سلام	علی عا کتب و شہادہ ام کی خاطر
صاحب ہر چیز جہاں ہو	فی فی سن ہر ہر ہر ہر ہر
بہشت نہی سرور دین پاک	کہے کہ ابن درو گنجیدہ کرد
چو صفیہ جن دولت لایزل	خانہ لودر کتشی لا لعد
جو مارچ ختم عارض گفت	مولا محمد زکریا خان چور جو شکار دھج علی الفخر
میں نے ہر ایک کے لئے تہا	شان میں اوس گل کی ہے
بہشتیہ لکھا کوئی ہی نسخہ	قابل داد ہون کہ راہہ کا
ہی تاریخ ہی ہونی ناور	جوئی مجھے فرمائش استاد کی
	جہاں ہر جگہ کی کوئی نہ





۸۹۱۵۴۳۱ شمس

This book is due on the date last  
stamped. A fine of 1 anna will be  
charged for each day the book is  
kept over time,

---

